رہنمائے معاونت: (Tool Guide)

اِس کتابچے میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کیا ہے اور اساتذہ، طلباء، والدین اور کمیونٹی کے لیے اِس کے فوائد کیا ہیں۔ یہ کتابچہ آپ کے اسکول میں پہلے سے موجود ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی نشان دہی بھی کرے گا اور یہ بھی بتائے گا کہ اِس قسم کا ماحول بنانے کے لیے کہاں کہاں بہتری کی ضرورت ہے اور یہ کہ ایسی بہتری کے لیے کیسے منصوبہ بندی کی جائے۔ نیز یہ کتابچہ یہ بھی بتائے گا کہ اِس سمت میں ہونے والی تبدیلی پر نظر کیسے رکھی جائے اور اِس کا جائزہ کس طرح لیا جائے۔

معاونات: (Tools)

1.1 ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کیا ہے اور یہ کیوں اہم ہے؟

- ☆ ''ہمہ گیر اور تعلّم دوست'' ماحول سے کیا مراد ہے؟
- ☆ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے اہم عناصر کیا ہیں؟
- ☆ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے فوائد کیا ہیں؟

1.2 ہم اِس وقت کہاں کھڑے ہیں؟

- ☆ کیا ہمارا اسکول پہلے سے ہی ہمہ گیر تعلّم دوست اسکول ہے؟
- ☆ ہمارا اسکول کس طرح ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول اسکول بن سکتا ہے؟
- ☆ تبدیلی کس طرح لائی جائے اور اسے کیسے برقرار رکھا جائے؟

1.3 ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل کے لیے اقدامات:

- ☆ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل کے لیے کس طرح منصوبہ بندی کی جائے؟
- ☆ اپنی کارکردگی (Progress) کی نگرانی کس طرح کی جائے؟

1.4 ہم نے کیا سیکھا؟

ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول کیا ہے اور یہ کیوں اہم ہے؟

ہمہ گیریت (inclusive) سے مراد کلاس اور اسکول میں ایسی بنیادی تبدیلیاں ہیں جن کی مدد سے عام بچوں کے ساتھ ساتھ مختلف پس منظر اور اہلیت کے حامل بچے بھی کلاسوں اور اسکولوں میں کامیاب ہوسکیں۔ یہ تبدیلیاں نہ صرف اُن بچوں کے لیے کارآمد ہوں گی، جن کو ہم اکثر" خصوصی ضرورتوں" (children with special needs) کے بچے سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں، بلکہ یہ تبدیلیاں جملہ طالب علموں، اُن کے والدین، اساتذہ، منتظمین اور کمیونٹی کے ہر اُس شخص کے لیے مفید ہوں گی جو اسکول کی بہتری کے لیے کام کرتا ہے۔

"ہمہ گیر" اور "تعلُّم دوست" سے کیا مراد ہے؟

برسوں سے "ہمہ گیریت" (inclusive) کی اصطلاح سے یہ مراد لی جاتی رہی ہے کہ عام کلاس روم میں عام بچوں کے ساتھ کسی معذوری والے بچوں کو بھی شامل کرنا۔لیکن اِس معاونت میں "ہمہ گیر" کو اور زیادہ وسیع تر معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔

"ہمہ گیریت" میں وہ تمام بچے شامل ہیں، جو جسمانی یا ذہنی معذوری سے دوچار ہیں، جو سُن نہیں سکتے، دیکھ نہیں سکتے، چل نہیں سکتے یا سیکھنے کے عمل میں سست ہیں۔ اِن میں وہ بچے بھی شامل ہیں جو کلاس چھوڑ چکے ہیں یا جنہیں اسکول سے نکال دیا گیا ہے یا جو کلاس میں استعمال ہونے والی زبان سے ناواقف ہیں یا وہ زبان بول نہیں سکتے یا بیمار ہونے یا بھوک کی وجہ سے یا کارکردگی اچھی نہ ہونے یا مختلف مذہب یا فرقے کی بنا پر کلاس چھوڑنے کے خطرے سے دوچار ہیں۔ اِن میں ایسے بچے بھی ہوسکتے ہیں جو کسی مہلک بیماری میں مبتلا ہوں۔ اِن میں وہ تمام بچے اور بچیاں شامل ہیں جن کو اسکول آنا چاہیے مگر وہ اسکول نہیں آتے، خصوصاً وہ بچے اور بچیاں جو گھر پر یا کھیتوں میں یا کسی بھی جگہ کام کرتے ہوں اور وہ خاندان کی بقا کے لیے مزدوری پر مجبور ہوں۔ یہ ذمہ داری ہم تمام اساتذہ کی ہے کہ ایسے بچوں کو اسکول تک لانے کے لیے اپنے تمام تر دستیاب وسائل بروئے کار لائیں اور اسکول انتظامیہ، علاقے کے لوگوں، خاندانوں، بچوں، تعلیمی اداروں، صحت کی معلومات دینے والے اداروں، مقامی رہنماؤں وغیرہ سے، اِس قسم کے بچوں کی تلاش کے لیے مدد حاصل کریں، تاکہ علاقے کے تمام بچوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کیا جاسکے۔

علاوہ ازیں یہ بھی ہوسکتا ہے کہ بعض علاقوں میں بچے اسکول میں داخل تو ہوجاتے ہیں مگر اُن میں سے بعض بچوں کو تعلیمی عمل میں شرکت اور سیکھنے سے دور رکھا جاتا ہو۔ مثال کے طور پر اِس قسم کے بچوں میں حسب ذیل ہوسکتے ہیں:۔

- جن کے لیے سبق/ درسی کتب اُن کی مادری زبان میں نہیں لکھی گئی ہوں؛
- جنہیں کبھی بھی تعلیمی سرگرمی میں حصہ لینے کے لئے نہ کہا جاتا ہو؛
- جو تعلیمی سرگرمی میں حصہ لینے کے لیے اپنے آپ کو کبھی پیش نہ کرتے ہوں؛
- جو تختہ سیاہ یا درسی کتب کو دیکھ نہ سکتے ہوں یا استاد کی آواز سن نہ سکتے ہوں،
- جن کی تعلیمی کارکردگی اچھی نہ ہو اور نہ ہی سیکھنے میں اُن کی مدد کی کوئی کوشش کی جاتی ہو۔

یہ ایسے بچے بھی ہوسکتے ہیں جو کلاس میں پچھلی نشست پر بیٹھتے ہوں، اور جو اچھی طرح کچھ نہ سیکھنے کی بنا پر کلاس کو مکمل طور پر چھوڑ جاتے ہوں یا نکال دیے جاتے ہوں۔ اساتذہ کی حیثیت سے ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم تعلیم و تعلُّم کا ایک ایسا ماحول پیدا کریں جس میں تمام بچے کچھ سیکھ سکیں اور وہ محسوس کریں کہ وہ بھی سیکھنے کے عمل میں شامل ہیں۔

تعلّم دوست ماحول کیا ہے؟

بہت سے اسکول ''بچہ دوست ماحول'' (child friendly environment) بنانے کے لیے کام کررہے ہیں۔ وہ ماحول جہاں بچوں کو اپنی اپنی صلاحیتوں کے مطابق بھرپور انداز میں سیکھنے کا حق ملتا ہو۔ جس کا مقصد صرف مضامین اور امتحانات پر زور دینے کی بجائے ہر بچے کی شرکت اور اسکول میں تعلیم و تربیت کے حصول پر توجہ دی جاتی ہو۔ اسکول کا ''بچوں کے لئے دوستانہ'' ہونا بہت اہم ہے، مگر بہتر تعلیمی ماحول کے لیے یہی سب کچھ کافی نہیں۔

بچے اسکول میں سیکھنے کے لیے آتے ہیں، لیکن استاد کی حیثیت سے ہم بھی ہمیشہ سیکھنے کے عمل میں شامل ہوتے ہیں۔ ہم خود بھی اپنے طالب علموں کو پڑھانے کے دوران بہت سی نئی چیزیں سیکھتے ہیں۔ ہم زیادہ مؤثر اور پُر لطف طریقے سے پڑھانا سیکھتے ہیں تا کہ طالب علموں کو یہ سکھا سکیں کہ وہ کیسے پڑھیں اور کس طرح حساب کے سوال حل کریں۔ اِس عمل سے ہم بھی اپنے طالب علموں سے نئی چیزیں سیکھ لیتے ہیں۔ یہ کتابچہ اس سمت میں پہلا قدم ہے۔

''تعلّم دوست ماحول'' بچوں اور استاد دونوں کے لیے دوستانہ ہوتا ہے۔ یہ ماحول طالب علموں اور اساتذہ کے مِل جل کر سیکھنے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ بچے کو تعلیم و تعلّم کے محور میں جگہ دیتا ہے اور اس میں اُن کی عملی شرکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ یہ ماحول اساتذہ کی حیثیت سے ہماری ضروریات اور دلچسپیوں کو بھی پورا کرتا ہے تا کہ ہم بہتر سے بہتر انداز سے بچوں کو تعلیم فراہم کر سکیں۔

تکمیلی سرگرمی: ہمہ گیر تعلّم دوست کلاس روم کو سمجھنا:

آپ کے خیال میں درج ذیل کلاسوں میں سے کون سی کلاس ہمہ گیر تعلّم دوست ہے؟

کلاس (الف)

40 بچے لکڑی کے بنچوں پر ڈیسکوں کے پیچھے کھلی کاپیوں اور ہاتھوں میں قلم لیے بیٹھے ہوئے ہیں۔ استانی جماعت سوئم کی درسی کتاب سے ایک کہانی تختہ سیاہ پر نقل کر رہی ہے اس یقین کے ساتھ کہ وہ ہو بہو وہی کچھ لکھ رہی ہے جو کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ استانی نے جو کچھ لکھا ہے دائیں طرف بیٹھے ہوئے لڑکے اپنی اپنی کاپیوں پر نقل کر رہے ہیں۔ اور بائیں طرف بیٹھی ہوئی لڑکیاں اس بات کا انتظار کر رہی ہیں کہ استانی کب اُن کے سامنے سے ہٹے اور وہ بھی اسے اپنی اپنی کاپی میں نقل کر لیں۔ استانی لکھتے ہوئے پوچھتی ہے: ''میں جو کہانی لکھ رہی ہوں کیا آپ سب اسے اپنی اپنی کاپیوں پر لکھتے جا رہے ہیں؟'' ہر ایک کا یہی جواب ہے، ''جی ہاں، ٹیچر''۔

کلاس (ب)

بچوں کے دو گروپ دائرے کی شکل میں فرش پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ دونوں گروپوں میں لڑکے اور لڑکیاں شامل ہیں۔ تیسری جماعت کی ایک استانی بچوں کو اشکال بنانا سکھا رہی ہے۔ ایک گروپ ''دائرے'' کے متعلق بات کر رہا ہے۔ استانی نے انہیں عام استعمال میں آنے والی گول شکل کی چیزیں دکھائیں، جو اُس نے بچوں کو گھر سے لانے کے لیے کہی تھیں۔ بچے اِن چیزوں کو دیکھتے ہیں اور پھر دائرے کی شکل میں بنی ہوئی دوسری چیزوں کی فہرست بناتے ہیں۔ دوسرے گروپ میں کچھ بچوں نے گول تہہ کیے ہوئے اخبار پکڑ رکھے ہیں جو لمبی چھڑی کی طرح نظر آ رہے ہیں۔ استانی ایک نمبر پکارتی ہے اور اس نمبر والی بچی اپنی چھڑی فرش پر اس طرح رکھ دیتی ہے کہ اس سے ایک ''مربع'' شکل بننا شروع ہو جاتی ہے۔ ایک سماعت سے محروم بچہ اپنی چھڑی دیگر چھڑیوں کے ساتھ اس طرح رکھ دیتا ہے کہ اُس سے ایک ''مستطیل'' شکل بن جاتی ہے اور پھر وہ مسکرا کر استانی کی طرف دیکھتا ہے۔ استانی بھی اس کی طرف دیکھ کر مسکراتی ہے اور کہتی ہے ''بہت خوب''، ایسا کرتے ہوئے وہ اس بات کا اطمینان کرتی ہے کہ جب بھی وہ کچھ کہہ رہی ہو تو بچہ اس کے ہلتے ہوئے ہونٹ دیکھ سکے۔ کسی بچے کی ماں، جس نے کلاس کی معاون کے طور پر ایک ہفتے کے لیے اپنی خدمات رضاکارانہ طور پر پیش کر رکھی ہیں، اس کے بازو کو تھپکتی ہے اور پھر ایک دوسرے طالب علم کی طرف مڑ جاتی ہے، جس کی سمجھ میں یہ نہیں آ رہا کہ ایک نئی شکل بنانے کے لیے اُس نے اپنی چھڑی کہاں پر رکھنی ہے۔

اب درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

- آپ کے خیال میں اِن میں سے کون سی کلاس ''ہمہ گیر اور تعلّم دوست'' ہے؟
- آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ یہ کس طرح ایک ہمہ گیر اور تعلّم دوست کلاس ہے؟ ذہن پر زور دیں اور لکھیں؟

.1 --

.2 --

.3 --

اپنے کسی ساتھی کے ساتھ اِن کا موازنہ کریں۔ یہ دیکھیں کہ کون کون سی باتیں آپ دونوں میں ایک جیسی اور کون کون سی مختلف ہیں؟

شاید آپ کی مذکورہ بالا باتوں میں یہ باتیں شامل ہوں کہ بچے کس طرح بیٹھتے ہیں، تدریسی مواد کس قسم کا ہے، کلاس میں کون ہے اور ایک دوسرے سے اُن کا رویہ کیسا ہے؟ دونوں کلاسوں میں یہ باتیں مختلف ہوسکتی ہیں اور ان سے اندازہ ہوتا ہو کہ تعلّم کا یہ ماحول کیسا ہے۔ درج ذیل گوشوارہ ایک روایتی کلاس اور مجوزہ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے فرق کو واضح کرتا ہے۔ آپ اِس کے علاوہ بھی بہت کچھ سوچ سکتے ہیں۔ ایک ہمہ گیر تعلّم دوست کلاس ہمیں اپنے بچوں کے ساتھ بہتر تعلق قائم کرنے اور ممکنہ حد تک اُن کی مدد کرنے کی ضرورت پر زور دیتی ہے تاکہ بچے اپنی پوری استعداد سے سیکھنے کے عمل سے مستفید ہوسکیں۔

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی خاص خاص باتیں

	روایتی کلاس	ہمہ گیر تعلّم دوست کلاس
آپس کا تعلق	فاصلاتی (استانی اپنی پشت طالب علموں کی طرف کرتے ہوئے اُن سے مخاطب ہوتی ہے)	دوستانہ اور گرمجوش (استانی ایک سماعت سے محروم بچے کے ساتھ بیٹھتی ہے اور اُس کی طرف دیکھ کر مسکراتی ہے۔ معاون ماں اس بچے کی تعریف کرتی ہے اور دیگر بچوں کی مدد کرتی ہے)۔
کون کلاس میں موجود ہے	استاد اور طالب علم تقریباً ایک جیسی صلاحیتوں کے مالک ہیں۔	استاد، طالب علم اور معاون ماں مختلف پس منظر اور صلاحیتوں کے حامل ہیں۔
بیٹھنے کا انتظام	ہر کلاس میں بیٹھنے کا یکساں انتظام (تمام بچے لائنوں میں ڈیسکوں پر بیٹھے ہیں، کمرے کے ایک طرف بچیاں اور دوسری طرف بچے ہیں)	بیٹھنے کے مختلف انتظامات، مثلاً: لڑکیاں اور لڑکے فرش پر دو دائروں کی شکل میں بیٹھے ہیں یا میزوں کے گرد اکٹھے بیٹھے ہوئے ہیں۔
درسی مواد	درسی کتاب، کاپی، استاد کے لیے تختہ سیاہ	تمام مضامین کے لیے مختلف قسم کا مواد، مثلاً: حساب کے لیے اخبارات سے ترتیب دیا گیا مواد، زبان کی کلاس کے لیے پوسٹر وغیرہ۔
وسائل	استانی بچوں کے ساتھ بات چیت کرتی ہے مگر بغیر کسی اضافی درسی مواد کے	استانی کلاس کے لیے ایک روز قبل منصوبہ بندی کرتی ہے، وہ کلاس میں استعمال ہونے والی (teaching aids) کے لانے کے لیے بچوں کو بھی شامل کرتی ہے۔
جائزہ	معیاری تحریری امتحانات	قابلِ اعتماد جائزہ: مشاہدات، بچوں کے بنائے ہوئے نمونے (samples) جیسے کہ کوائف نامے (portfolios)۔ (پانچواں کتابچہ دیکھئے)۔

ماحاصلِ سرگرمی: ہماری صورت حال کیا ہے؟

درج بالا گوشوارہ میں ہمہ گیر تعلّم دوست کلاس کے جو عناصر دیے گئے ہیں، اِن پر غور کریں اور اپنے آپ سے درج ذیل سوال پوچھیں:۔

- میں کس قسم کی کلاس میں کام کرتا ہوں؟
- میں اپنی کلاس کو زیادہ ہمہ گیر تعلّم دوست بنانے کے لیے کیا تبدیلیاں کر سکتا ہوں؟
- میں اپنے بچوں کو پڑھائے جانے والی چیزوں کو کس طرح زیادہ دلچسپ بنا سکتا ہوں تاکہ وہ ان کے بارے میں مزید کچھ جاننے کی خواہش کریں؟
- میں اپنی کلاس کو کس طرح ترتیب دوں کہ تمام بچے اکھٹے مل جل کر تعلیم حاصل کر سکیں؟
- مجھے ہمہ گیر تعلّم دوست کلاس بنانے میں کون مدد دے سکتا ہے؟ (مثال کے طور پر، ہیڈ ماسٹر، دیگر اساتذہ، کوئی طالب علم ساتھی، والدین اور مقامی رہنما)

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے اہم عناصر کیا ہیں؟

بچوں کے حقوق کے معاہدے (Convention of the Rights of the Child) کے مطابق جس پر تقریباً دُنیا بھر کی تمام حکومتوں نے دستخط کر رکھے ہیں۔ تمام بچوں کو سیکھنے کا حق حاصل ہے، علاوہ ازیں جسمانی، ذہنی، سماجی، جذباتی، لسانی یا دیگر حالات کے باوجود تمام بچے سیکھ سکتے ہیں۔ اِن میں معذور اور باصلاحیت بچے، سڑکوں پر زندگی گزارنے والے اور محنت مزدوری کرنے والے بچے، دور دراز علاقوں میں رہنے والے یا خانہ بدوش آبادیوں میں رہائش پذیر بچے، مختلف زبان، نسل یا اقلیتی ثقافت سے تعلق رکھنے والے بچے، ایڈز سے متاثر بچے اور دیگر غیر مراعات یافتہ یا محرومیت کا شکار علاقوں یا لوگوں سے تعلق رکھنے والے بچے شامل ہیں۔

اتنے سارے اختلافات کی وجہ سے بچوں کو تختہ سیاہ سے اپنی سلیٹ یا کاپی میں نقل کرنے کے علاوہ بہت سے دیگر طریقوں کے ذریعے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ تختہ سیاہ سے نقل کر کے لکھنا شاید بچوں کے لیے سیکھنے کا غیر موثر ترین ذریعہ ہے۔ ہم اس بارے میں چوتھے کتابچہ میں مزید کچھ سیکھیں گے۔
مختلف پس منظر اور خصوصیات کے حامل بچوں کو پڑھانا، ایک چیلنج سے کم نہیں، لیکن اس لیے ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ ہم اِس قسم کے بچوں کو کس طرح پڑھا سکتے ہیں۔ نہ ہی ہم یہ صلاحیت لے کر پیدا ہوتے ہیں اور نہ ہی تربیت اساتذہ کے دوران تمام کچھ سیکھ سکتے ہیں جو ہمیں سیکھنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں مشاہدہ، تجربہ کار اساتذہ کے ساتھ بات چیت اور اس کے ساتھ ساتھ ورکشاپس میں جانے، کتابیں پڑھنے، اور اِس کتابچے جیسے دیگر وسائل کے ذریعے کچھ نہ کچھ سیکھتے رہنے کی ضرورت ہے۔ پس ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول نہ صرف ہمارے تمام بچوں کی ذہنی و جسمانی نشو ونما بلکہ استاد کی حیثیت سے ہماری اپنی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے بھی بہت اہم ہے۔

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول میں ہر کوئی اس بصیرت سے آگہی حاصل کرتا ہے کہ بچوں کو کس طرح مل جل کر کام کرنا اور کھیلنا چاہیے۔ وہ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ تعلیم ہمہ گیر ہونی چاہیے۔ صنفی تفریق اور تضادات سے پاک ہو۔ تمام ثقافتوں کے لیے حساس اور بچوں اور ان کے خاندانوں کی روزمرہ زندگی سے مطابقت رکھتی ہو۔ جس میں اساتذہ، انتظامیہ اور طالب علم اپنی مختلف زبانوں، ثقافتی پس منظر اور صلاحیتوں کا احترام کریں، ان سے مستفید ہو سکیں۔
ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول بچوں کو زندگی کی مہارتیں اور صحت مند انداز زندگی سکھاتا ہے تاکہ وہ بہترین فیصلے کر سکیں اور بیماری اور نقصان سے خود کو محفوظ رکھ سکیں۔ علاوہ ازیں، ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول میں بچوں سے نہ بدسلوکی کی جاتی ہے نہ مارا پیٹا جاتا ہے اور نہ ہی جسمانی سزائیں دی جاتی ہیں۔

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول اساتذہ، اسکول انتظامیہ، بچوں، خاندانوں اور علاقے کے لوگوں (community) کی حوصلہ افزائی کرتا ہے تاکہ وہ کلاس کے اندر اور اس سے باہر سیکھنے کے عمل میں بچوں کی مدد کریں۔ صرف استاد ہی نہیں بلکہ بچے بھی کلاس میں اپنی تعلیم و دیگر سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ذمہ داری لیتے ہیں۔ سیکھنے کا عمل بچے کی اِس خواہش سے بھی تعلق رکھتا ہے کہ وہ آگے چل کر کیا بننا چاہتا ہے (یعنی اُن کے کیا ارادے ہیں) اور وہ جو کچھ سیکھتا ہے وہ اُس کی روزمرہ زندگی

کے لیے بامعنی ہو۔

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول میں اساتذہ کی ضروریات، دلچسپیوں اور خواہشات کا خیال رکھا جاتا ہے۔ یہ ماحول انہیں سیکھنے اور زیادہ بہتر طریقے سے پڑھانے کے مواقع فراہم کرتا ہے، پڑھانے کے لیے بہترین ممکنہ وسائل فراہم کرتا ہے اور اُن کی خدمات اور کارکردگی کے اعتراف میں انعامات سے نوازتا ہے۔

تکمیلی سرگرمی: ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کیا ہے؟

اپنے ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں کہ آپ کے خیال میں ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول، خواہ وہ کلاس ہو، اسکول ہو یا کوئی ایسی جگہ جہاں تعلیم دی جاتی ہو، میں کون کون سی اہم باتیں پائی جاتی ہیں:۔

- لکھنے والی کسی بڑی جگہ (تختہ سیاہ یا پوسٹر کا بڑا کاغذ) پر ایک بڑا سا دائرہ درمیان میں بنائیں اور اس میں "ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول" تحریر کریں۔
- اپنے تمام ساتھیوں سے کہیں کہ وہ اس دائرے کے بیرونی جانب، ایک یا دو ایسی خصوصی باتیں تحریر کریں، جو اُن کے خیال میں سب سے زیادہ اہم ہیں۔
- اگلے صفحہ پر دی گئی شکل کے ساتھ اپنی بنائی ہوئی شکل کا موازنہ کریں۔ کیا کوئی خصوصیت رہ گئی ہے؟
- پھر اپنے آپ سے پوچھیں کہ کون کون سی امتیازی باتیں آپ کے اسکول یا کلاس میں اپنائی جا چکی ہیں، اور کون کون سی باتوں پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے؟ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول پیدا کرنے کے لیے ہم اپنے اسکول یا کلاس میں کیا کیا بہتری لا سکتے ہیں؟ اپنے خیالات نیچے درج کیجیے:

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی یہ خصوصیات ہمارے یہاں موجود ہیں:۔

____

____

____

____

____

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی وہ خصوصیات جن پر ہمیں کام کرنے کی ضرورت ہے اور یہ کام کس انداز سے کیا جا سکتا ہے؟

____

____

____

____

(1) یونیسکو، دی فریم ورک فار ایکشن آن اسپیشل ایڈز ایجوکیشن 1994ء

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی خاص خاص باتیں

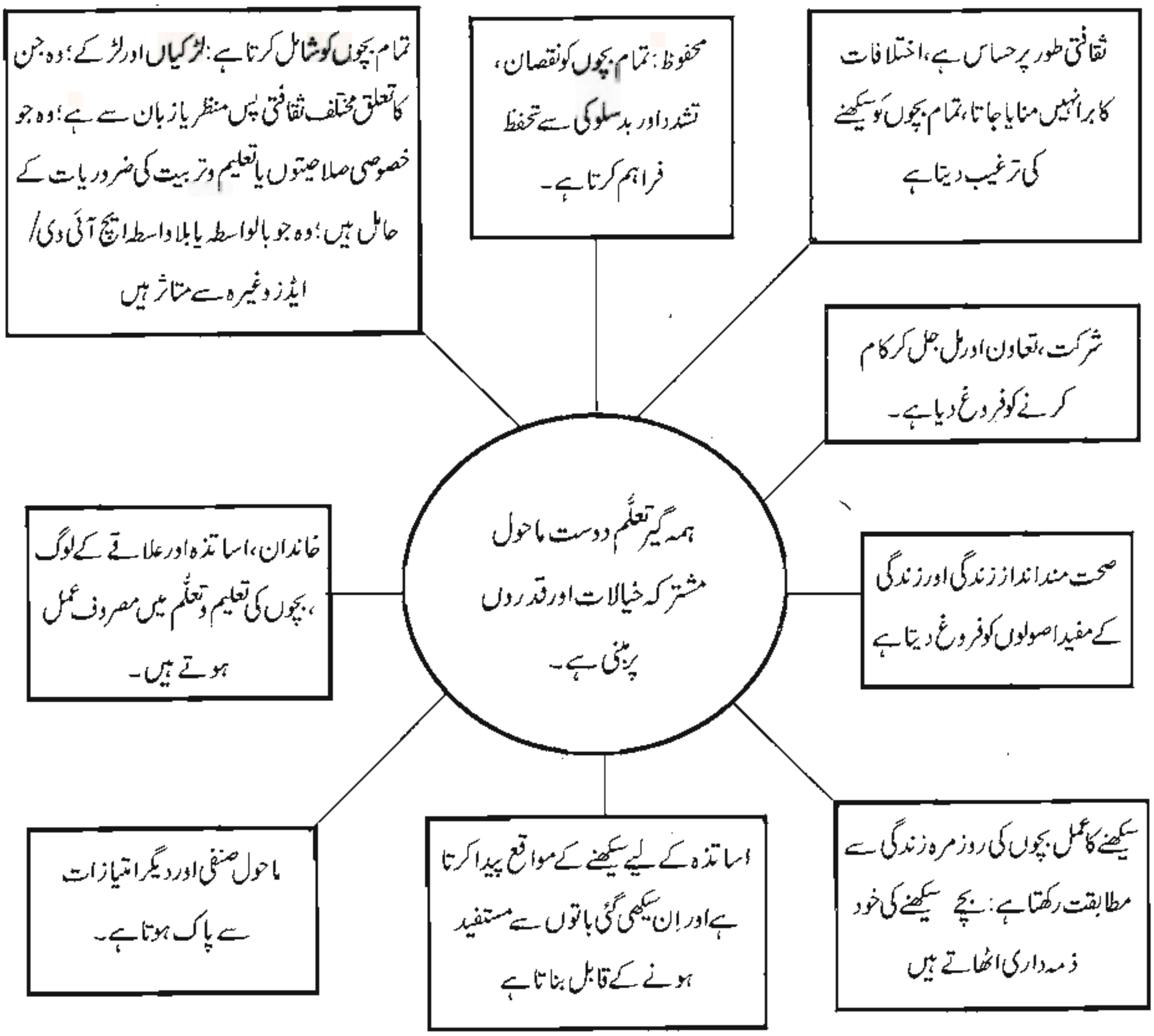

یاد رکھیں:

ایک روایتی اسکول کو ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول والے اسکول میں تبدیل کرنا، ایک مسلسل عمل (process) ہے کوئی ایک واقعہ (event) نہیں۔ یہ اچانک ہی نہیں ہو جاتا، اِس کام کے لیے وقت اور مشترکہ کوشش کی ضرورت ہوتی ہے۔ اِس سے ہماری پیشہ وارانہ ذمہ داریاں نبھانے میں بہت فائدہ ہوتا ہے اور یہ ہمارے بچوں، اُن کے خاندانوں اور اُن کے علاقے کے لوگوں کے لیے بہت اہم ہے۔

ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول کے فوائد کیا ہیں؟

ماحاصلِ سرگرمی:

درج ذیل کیس سٹیڈی کا مل جل کر یا اکیلے مطالعہ کریں۔

پاپوآ نیوگنی (Papua New Guinea) کے گاؤں کا ایک اسکول

1980ء میں، پاپوآ نیوگنی کے شمالی صوبے کے بعض علاقوں کے والدین نے اپنے بچوں کے لیے ایک بامقصد تعلیم کے انتظام کا مطالبہ کیا۔ تاکہ بچے گاؤں کی اقدار کے بارے میں پڑھ سکیں اور علاقے کی زندگی، ثقافت، زبان اور پہچان کی قدر کرنا سیکھیں۔ صوبائی حکومت، یونیورسٹی اور ایک غیر سرکاری تنظیم نے گاؤں میں قبل از اسکول دیسی نظام (Viles Tok Ples Priskul) متعارف کروایا، جس کے تحت 6 سے 8 سال تک کی عمر کے بچوں کو مقامی زبان کے ایک غیر رسمی پروگرام میں داخلہ دیا گیا۔

مذکورہ اسکول نے مقامی طور پر حاصل کیا گیا کم قیمت مواد استعمال کیا تاکہ اساتذہ آسانی اور کم لاگت سے مذکورہ تدریسی تصورات پر عمل درآمد کر سکیں۔ مقامی لوگ اپنی زبان میں حقیقی کہانیاں لکھتے ہیں جو روایتی مقدس افسانے، گانے اور شاعری پر مشتمل ہیں۔ طالب علم حقیقی تجربات پر مبنی کہانیاں تحریر کرتے ہیں اور پھر مقامی طور پر دستیاب مواد کی مدد سے اشکال بنا کر انہیں ایک مکمل کتاب کی شکل دیتے ہیں۔ اس کتاب کو کلاس کی لائبریری میں شامل کر لیا جاتا ہے اور گروپ مطالعے کے دوران اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ طالب علم اپنے طور پر ان کہانیوں پر مبنی ڈراموں کا بھی اہتمام کرتے ہیں، اپنی بنائی ہوئی کٹھ پتلیاں استعمال کرتے ہیں اور کلاس میں ان کہانیوں پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔

اِن اسکولوں سے فارغ التحصیل ہونے والے بچے اپنی ثقافت کی قدر جان چکے ہوتے ہیں اور اس قابل ہو چکے ہوتے ہیں کہ اپنی ہی زبان استعمال کرتے ہوئے، اپنی ذمہ داریاں نبھا سکیں۔ وہ تعلُّم کے لیے پُر امید، مستعد، با اعتماد، اور تجسس کے حامل ہو جاتے ہیں وہ زیادہ سوالات کرتے ہیں۔ یہاں سے فارغ ہونے والے بچے عام اسکولوں میں بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

اکثر اساتذہ ماضی کی اُن یادوں سے پریشان اور خوف ذدہ ہو جاتے ہیں جب انہوں نے خود اسکول جانا شروع کیا تھا اور استاد اُس زبان میں اُن سے بات چیت کرتے تھے جو وہ سمجھ نہیں پاتے تھے۔ اکثر اساتذہ نے اطمینان کا سانس لیا ہے کہ اب اُن کے طالب علموں کو اس قسم کے مسائل کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ تاہم بعض اساتذہ ملے جلے تاثرات کا اظہار کرتے ہیں؛ ایک طرف وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ جب بچے کمزور اور سست ہوتے تھے تو اُن پر کنٹرول آسان تھا، لیکن انہیں اِس بات کی خوشی ہے کہ بچے نئے تصورات متعارف ہونے کے بعد زیادہ تیزی سے سیکھتے ہیں۔ اُن کے اسکولوں میں مقامی زبان کے استعمال سے یقینی بنایا جاتا ہے کہ پاپوآ نیوگنی میں مختلف نوع، وسیع تر اور ثقافتی اور لسانی ماحول برقرار رہے۔

اب آپ قبل از اسکول دیسی نظام پر روشنی ڈالیں۔ آپ کے خیال میں اساتذہ، طالب علم، اور والدین ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول سے کس طرح مستفید ہوتے ہیں؟ اپنے خیالات درج ذیل سطور میں درج کریں:۔

بچوں کے لیے فوائد:

1. ______________________________
2. ______________________________
3. ______________________________

اساتذہ کے لیے فوائد:

1. ______________________________
2. ______________________________
3. ______________________________

والدین کے لیے فوائد:

1. ______________________________
2. ______________________________
3. ______________________________

علاقے کے لوگوں کے لیے فوائد:

1. ______________________________
2. ______________________________
3. ______________________________

اپنے خیالات کا کسی دوسرے استاد کے خیالات کے ساتھ موازنہ کریں، پھر اگلے صفحات کو کھول کر پڑھیں۔ آپ کے ذہن میں کتنے خیالات آئے؟ کیا آپ نے کوئی نئے خیالات یا فوائد سیکھے؟

بچوں کے لیے فوائد:

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے ذریعے، بچے زیادہ خود اعتماد ہو جاتے ہیں اور اُن کی عزت نفس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جو سمجھ بوجھ وہ اسکول میں حاصل کرتے ہیں اسے وہ کھیل کود، دیگر سرگرمیوں اور اپنی روزمرہ زندگی بہتر بنانے کے لیے کام میں لاتے ہیں۔ وہ یہ سیکھ لیتے ہیں کہ اسکول کے اندر اور اسکول سے باہر آزادی سے کیسے سیکھ سکتے ہیں۔ وہ یہ بھی سیکھ جاتے ہیں کہ اپنی کلاس کے بچوں اور اساتذہ سے بلا جھجک کس طرح باہمی تبادلہ خیال کیا جانا چاہیے۔ وہ اپنے ہم جماعت کے ساتھ ''اختلافات'' کے باوجود وقت گزارنے، انہیں اپنانے، اِن اختلافات کا احساس کرنے اور ان پر موزوں ردّعمل کا اظہار کرنا سیکھ جاتے ہیں۔ تمام بچے مل جل کر سیکھتے ہیں اور اپنے باہمی تعلق کی پاس داری کرتے ہیں خواہ وہ کسی پس منظر اور کسی قسم کی صلاحیتوں کے مالک ہیں۔

بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے، جس کی بدولت تعلیم و تعلّم میں اُن کی کامیابیوں میں بہتری آ جاتی ہے۔ وہ اپنی آبائی زبان اور ثقافتی روایات کی قدر کرنا، اپنے ماحول میں بہتری لانا، اور اس کے ساتھ ساتھ خوشی خوشی کام کرنا اور اُن بچوں کے ساتھ، جو کئی باتوں میں ان سے مختلف ہوتے ہیں، اِن کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے میں خوشی محسوس کرنا سیکھ جاتے ہیں۔

ہمہ گیر تعلُّم ماحول کے ذریعے، بچے رابطے کی مہارتوں میں بہتری پیدا کر لیتے ہیں اور زندگی کا سامنا زیادہ بہتر طور پر کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ بچوں میں خودداری اور عزتِ نفس پیدا ہو جاتی ہے اور وہ دوسروں کی عزت کرنا سیکھ جاتے ہیں۔

اساتذہ کے لیے فوائد:

اساتذہ کو بھی ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول میں بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ انہیں اپنے علم کو پھیلانے کے پیشہ ورانہ مواقع میسر آتے ہیں اور وہ مختلف قسم کے بچوں کو سکھانے کے لیے نئے طریقے سیکھ جاتے ہیں۔ وہ چیزوں اور مسائل کو مختلف تناظر میں دیکھنا شروع کر دیتے ہیں۔ درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے طریقے کا چناؤ کرتے ہیں، اِن کا لوگوں اور بچوں کے ساتھ رویہ مثبت ہوتا ہے۔ اِس طرح تدریس کا کام مشکل کی بجائے آسان بن جاتا ہے۔ انہیں اسکول کے اندر اور اسکول کے باہر لوگوں کے ساتھ رابطے کی وجہ سے نئے تصورات کی تلاش کے زیادہ مواقع میسر آتے ہیں۔ انہیں علاقے کے لوگوں کی جانب سے اضافی حمایت حاصل ہو سکتی ہے اور اس اچھے کام پر جو وہ کر رہے ہیں، انہیں انعام سے بھی نوازا جا سکتا ہے۔

جب اسکول کے تمام بچے اپنی بہتر کارکردگی کی بنا پر کامیابی حاصل کرتے ہیں تو اساتذہ اپنے کام سے مطمئن ہوتے ہیں۔ بہر حال یہ یاد رکھنا چاہیے کہ تمام بچوں کی کامیابی کا مطلب یہ نہیں کہ تمام بچے تحریری امتحانوں میں کامیاب ہو جائیں گے۔ بلکہ اِس کا یہ مطلب ہونا چاہیے کہ بچوں نے مختلف طریقوں سے اچھی طرح سیکھ لیا ہے اور وہ اپنے استاد کے سامنے وہ کچھ بیان کر سکیں جو انہوں نے سیکھا ہے۔

اِن اسکولوں میں جہاں ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول میسر ہے، اساتذہ کے پاس کلاس میں زیادہ رضا کار موجود ہو سکتے ہیں، جس کی وجہ سے تدریسی بوجھ کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ کیوں کہ اساتذہ کی رہنمائی میں وہ یہ سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں کہ جو کچھ کلاس میں سیکھا گیا ہے، وہ بچوں اور اُن کے خاندانوں کی زندگی کے لیے بہت اہم ہے۔ بچے بھی زیادہ دلچسپی لینے لگتے ہیں، اور اِن کی تخلیقی صلاحیتیں بڑھ جاتی ہیں، جس سے وہ اساتذہ کی باتوں پر زیادہ توجہ دینے لگتے ہیں۔

والدین کے لیے فوائد:

ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول میں، والدین اپنے بچوں کی تعلیمی ترقی سے زیادہ باخبر ہوتے ہیں۔ وہ اِن کی تعلیم میں ذاتی طور پر شامل ہو جاتے ہیں اور اپنے آپ کو اس ماحول کا حصہ، مالک اور بااختیار محسوس کرتے ہیں۔ وہ اپنا پیسہ بھی بچا سکتے ہیں کیوں کہ ان کے بچے مقامی اشیاء (جو انہیں بالکل مفت یا بہت کم قیمت پر مل جاتی ہے) کھلونے اور دوسری اشیاء بنانا سیکھ لیتے ہیں۔ جب اساتذہ بچوں کے بارے میں اُن کی رائے یا خیالات جاننے کے لیے ان سے رجوع کرتے ہیں تو انہیں اپنی قدر و قیمت کا احساس ہوتا ہے اور وہ بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع کی فراہمی کے سلسلے میں اپنے آپ کو برابر کا شریک سمجھتے ہیں۔ وہ یہ بھی جان جاتے ہیں کہ اساتذہ اسکول میں جو طریقے استعمال کرتے ہیں، وہ گھر میں اپنے بچوں کے لیے زیادہ بہتر انداز میں اپنا سکیں۔ وہ علاقے کے دیگر لوگوں کے ساتھ باہمی روابط پیدا کر سکتے ہیں اور ایک دوسرے کے مسائل کا احساس کرنے لگتے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ جان لیتے ہیں کہ اُن کے بچے، بلکہ تمام بچے، معیاری تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

علاقے کے لوگوں کے لیے فوائد:

ہمہ گیر تعلُّم دوست ماحول علاقے کے لوگوں کو بہت سے فوائد کی پیش کش کر سکتا ہے۔ وہ اِس بات پر فخر کرنے لگتے ہیں کہ اِن کے بچے اب اسکول جا رہے ہیں اور وہاں کچھ سیکھ رہے ہیں۔ وہ یہ جان لیتے ہیں کہ معاشرے میں عملی طور پر حصہ لینے کے لیے مزید ''مستقبل کے مقامی رہنما'' (community leaders of the future) تیار ہو رہے ہیں۔ وہ اِس بات کا مشاہدہ کرتے ہیں کہ چھوٹے موٹے جرائم یا نوجوانوں کے مسائل اور دیگر سماجی مسائل میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ علاقے کے مقامی لوگ اسکول کے معاملات، اور اسکول اور علاقے کے لوگوں کے درمیان اچھے تعلقات پیدا کرنے کے لیے سرگرم ہو جاتے ہیں۔

تکمیلی سرگرمی: ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول بننے کے لیے چیلنج۔

ان سب فوائد کے باوجود کیوں تمام اسکولوں میں ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول نہیں بن سکتا؟ ذیل میں چند رکاوٹوں کی فہرست دی گئی ہے جو اسکول کو ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول بننے پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اپنے اسکول میں ہر رکاوٹ پر قابو پانے کے لیے نئے طریقے تلاش کریں:۔

۱) تبدیلی کے لیے ہمت، فراخ دلی اور ارادے کی پختگی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر اساتذہ کو بہت سی گھریلو ذمہ داریاں نبھانی پڑیں یا اُنہیں اسکول میں بہت سے غیر تدریسی انتظامی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونا پڑے تو وہ ضرور محسوس کرتے ہیں کہ تبدیلی کے لیے اُن کے پاس نہ تو ہمت ہے اور نہ ہی وقت۔

اِس رکاوٹ پر قابو پانے کے طریقے:

ا) ______________________________

ب) ______________________________

ج) ______________________________

۲) اساتذہ یہ نہیں سمجھ پاتے کہ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کیا ہے؟ یا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول بنانے کے لیے اُن کے پاس وسائل نہیں۔

اِس رکاوٹ پر قابو پانے کے طریقے:

ا) ______________________________

ب) ______________________________

ج) ______________________________

۳) والدین اور اساتذہ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے فوائد کو سمجھ نہیں پاتے اور اُنہیں یہ تشویش ہے کہ تمام قسم کے بچوں کو اسکول میں شامل کرنا بچوں پر منفی اثرات پیدا کرے گا۔

اِس رکاوٹ پر قابو پانے کے طریقے:

ا) ______________________________

ب) ______________________________

ج) ______________________________

تجربے سے سیکھنا: معذور بچوں کو بھی شامل کرنا

ہمیں یہ معلوم ہے کہ بچے بالغوں کے مقابلے میں زیادہ اچھے انسان اور زیادہ دیانت دار ہوتے ہیں۔ گزشتہ چار سالوں کے دوران اُنہوں نے اس قسم کا کوئی سوال نہیں پوچھا جیسے ''میرے دوست کے ساتھ کیا مسئلہ ہے'' یا'' اس کا رویہ ایسا کیوں ہے؟'' ہمارے مشاہدے میں ایسا کوئی بچہ نہیں آیا جو کھیل کود سے رغبت نہ رکھتا ہو۔ جب کبھی معذور بچے سے کوئی سوال کیا جائے تو پوری کلاس میں مکمل خاموشی چھا جاتی ہے پھر اُس کے جواب دینے پر زبردست تالیاں بجائی جاتی ہیں۔ ہر کوئی کامیابی کی خوشی میں دوسروں کو شریک کرتا ہے۔ دوست کسی بات میں اختلاف نہیں کرتے، وہ اکھٹے سوئمنگ پول جاتے ہیں، سیر و تفریح کرتے ہیں، اکھٹے سالگرہ اور دیگر تقریبات میں شرکت کرتے ہیں۔ لیکن میں بلا جھجک یہ کہ سکتی ہوں کہ اُن کلاسوں میں جہاں معذور بچے نہیں ہوتے، بچوں کی عادات و اطوار مختلف ہوتی ہیں۔ کبھی معذور بچوں پر آوازیں کسی جاتی ہیں، انہیں نظر انداز کیا جاتا ہے اور انہیں گھورا جاتا ہے۔ خوش قسمتی سے اِن شاگردوں کی طرف سے فوری ردِعمل کا اظہار کیا جاتا ہے جن کی جماعت میں ایسے بچے موجود ہوتے ہیں۔ اس لیے وہ اپنے دوستوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ بات اہم ہے کہ تمام والدین بچوں کو قبول کرتے ہیں۔ پہلی کلاس کے آغاز میں جب والدین کسی معذور بچے کو اپنے بچے کے ساتھ بیٹھا ہوا دیکھتے ہیں تو اُن میں سے زیادہ تر اُن سے دور رہتے ہیں اور اس تاثر کا اظہار کرتے ہوئے پائے جاتے ہیں کہ ''میرے بچے کو اس قسم کے طالب علم کے ساتھ نہیں بیٹھنا چاہیئے'' یا کلاس کے دوران یہ میرے بچے کو پریشان کرے گا'' خوش قسمتی سے اِس قسم کے جملے صرف ایک یا دو ماہ تک ہی سننے کو ملتے ہیں۔ جب والدین یہ محسوس کر لیتے ہیں کہ اُن کے بچوں نے ایسے بچوں کو دوست مان لیا ہے تو وہ اُن کی مدد کرنا بھی شروع کر دیتے ہیں۔ وہ کپڑے پہنانے، اُن کا بستہ بند کرنے اور اُنہیں گھر لے جانے میں مدد کرتے ہیں، دوسرے بچوں کے والدین چاہتے ہیں کہ میں والدین کا ایک اجلاس بلاؤں اور اس بات کی وضاحت کروں کہ کس قسم کی معذوری مدِنظر ہے۔ میں بڑے اطمینان سے اِس نتیجے پر پہنچی ہوں کہ ایک بہت کم عرصے میں بچے اور والدین دونوں اپنے آپ کو حالات کے مطابق ڈھال لیتے ہیں، کلاس درست انداز میں کام کرتی ہے اور معذور بچے کلاس کے سب سے زیادہ چہیتے بچے جب جاتے ہیں۔

معاونت: 1.2

ہم اس وقت کہاں کھڑے ہیں؟

کیا ہمارا اسکول پہلے سے ہی ہمہ گیر تعلّم دوست اسکول ہے؟

ہوسکتا ہے بہت سے اسکول ہمہ گیر دوست ماحول پیدا کرنے کے عمل سے گزر رہے ہوں اور وہ اساتذہ، بچوں، والدین اور علاقے کے لوگوں کے لیے اِس ماحول کے فوائد بھی دیکھ رہے ہوں۔ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول پیدا کرنے کے لیے پہلا قدم یہ طے کرنا ہے کہ آپ کا اسکول پہلے سے کس حد تک ہمہ گیر تعلّم دوست اسکول ہے۔ اِس کے بعد آپ اس بات سے آگاہ ہوں گے کہ آپ اپنے اسکول کو کس طرح مکمل ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول اسکول بنا سکیں۔

درج ذیل فہرست آپ کے اسکول کی صورت حال معلوم کرنے میں آپ کی مدد کرے گی۔ اسے جہاں تک ممکن ہو سکے مکمل دیانت داری سے پُر کریں۔

آپ کا اسکول جو کچھ پہلے سے کر رہا ہے اُن پر ہم ✓ کر نشان لگائیں۔ اس معاونت کے ذریعے ہم جائزے کے اس عمل کو مکمل کر لیں گے جو آپ کو اپنے اسکول میں ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول پیدا کرنے کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل درآمد کرنے میں مدد دے گا۔

تکمیلی سرگرمی: ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کا از خود جائزہ لینا

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول قائم کرنے کے لیے آپ کے اسکول نے پہلے سے کون کون سے اقدام کر رکھے ہیں؟

اسکول کی پالیسی اور انتظامی امداد:

آپ کا اسکول:

- ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے سلسلے میں ایک واضح تصور یا حکمت عملی رکھتا ہے بشمول امتیازات کے خلاف پالیسی کے۔
- علاقے کے اسکول جانے والی عمر کے تمام بچوں کی مکمل فہرست رکھتا ہے، خواہ اُن کا داخلہ ہوا ہو یا نہیں۔
- بچوں کو اسکول میں داخل کرانے کے لیے والدین کی حوصلہ افزائی کے لیے مہم چلاتا ہے، ایسی مہم جن میں یہ تصور پیش کیا جائے کہ تمام بچوں کو اسکول میں داخل ہونا چاہیے اور انہیں خوش آمدید کہنا چاہیے۔
- مختلف ماحول اور اہلیت کے بچوں کو ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول میں لانے کے لیے قومی یا علاقائی سطح پر دستاویز کی نقول یا وسائل رکھتا ہے۔
- جانتا ہے کہ کون سے پیشہ ورانہ ادارے، حمایتی گروپ اور علاقے کے ادارے ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے لیے وسائل کی پیش کش کرتے ہیں۔
- کسی مخصوص انداز سے یہ دکھاتا ہے کہ اسکول انتظامیہ اور اساتذہ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی اہمیت اور ساخت کی سوجھ بوجھ رکھتے ہیں۔
- اِن رکاوٹوں کی فہرست تیار کر چکا ہے جو اسکول کو مکمل طور پر ہمہ گیر تعلیم دوست اسکول بننے میں مانع ہیں اور اِن رکاوٹوں کو دور کرنے کے کیا طریقے ہیں۔
- اِن پالیسیوں اور عملی سرگرمیوں سے واقف ہے اور انہیں تبدیل کر رہا ہے جو لڑکیوں اور لڑکوں کو معیاری تعلیم حاصل کرنے سے روکتی ہیں، جیسے اضافی اخراجات اور روزمرہ کے اوقات کار۔
- اساتذہ کو لچکدار مواقع مہیا کرتا ہے کہ وہ سکھانے کے نئے نئے طریقے اختیار کریں تاکہ بچوں کے سیکھنے کے عمل میں سہولت ہو۔
- علاقے کے لوگوں سے روابط رکھتا ہے اُن کی ضروریات کی ذمہ داری کا احساس رکھتا ہے اور مواقع فراہم کرتا ہے اور اُن سے ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے سلسلے میں مثبت تبدیلی لانے کے بارے میں تبادلہ خیالات کرتا ہے۔
- عملے کی ضروریات کو پورا کرتا ہے اور اُن کا استحصال نہیں کرتا۔
- ایک مؤثر تعاون، نگرانی اور دیکھ بھال کے نظام پر عمل کرتا ہے جس میں ہر کوئی سیکھنے کے مواقع پیدا کرنے، دستاویز کی تیاری اور مستقبل میں فیصلوں پر عمل درآمد کے سلسلے میں شامل ہوتا ہے۔

اسکول کا ماحول:

آپ کا اسکول:

- وہ سہولتیں رکھتا ہے جو تمام بچوں کی خصوصی ضروریات کو پورا کرتی ہیں، جیسا کہ لڑکیوں کے الگ لیٹرین، اور جسمانی طور پر معذور بچوں کے چڑھنے اور اترنے کے لیے ڈھلوان راستے کی تعمیر۔
- خوش کن، صحت مند، اور صاف ستھرا ماحول رکھتا ہے۔
- صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی مستقل فراہمی کرتا ہے اور صحت مند اور غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کرتا ہے۔
- قبیلے، نسل، جسمانی اہلیت، مذہب، زبان، اور سماجی و معاشی حیثیت کے اعتبار سے مختلف پس منظر رکھنے والی عورتوں اور مردوں پر مشتمل مختلف قسم کا عملہ رکھتا ہے یا ایسا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔
- مشیروں اور دو زبان جاننے والے اساتذہ پر مشتمل عملہ رکھتا ہے، جو بچوں کے سیکھنے کی خصوصی ضروریات کی نشان دہی کر سکیں اور اُن کی مدد کر سکیں۔
- ایسے طریقے اور ضوابط رکھتا ہے جو اساتذہ اور تدریسی عملے، والدین اور بچوں کو مل جل کر کام میں مددگار ہوں اور طالب علموں کی خصوصی ضروریات کی نشان دہی کریں اور اُن کی امداد کرتے ہوں۔
- اساتذہ اور طالب علموں کے درمیان مل جل کر کام کرنے پر توجہ دیتا ہے۔
- محکمہ صحت کے حکام سے رابطہ رکھتا ہے، جو مقررہ مدت پر بچوں کا طبی معائنہ کرتے ہوں۔

اساتذہ کی مہارتیں، آگہی اور رویے۔

اساتذہ:

- ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے معانی کی وضاحت کر سکتے ہیں اور ہمہ گیر دوست ماحول کی مثالیں دے سکتے ہیں۔
- اِس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ تمام بچے، لڑکیاں، غریب یا دولت مند بچے، مختلف زبان بولنے والے اور نسلی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے بچے، اور معذور بچے سب سیکھ سکتے ہیں۔
- اسکول جانے کی عمر والے اِن بچوں کی تلاش میں شامل ہیں، جو اسکول نہیں آتے تاکہ وہ بھی تعلیم حاصل کر سکیں۔
- اِن بیماریوں سے آگاہ ہیں جو جسمانی، جذباتی اور تعلّم کی نااہلیت پیدا کرتی ہیں اور ایسے بچوں کی اِس نااہلی کو ختم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔
- اسکول کے دیگر عملے کے ساتھ ساتھ خود بھی سالانہ طبی معائنہ کرواتے ہیں۔
- تمام بچوں سے بڑی امیدیں رکھتے ہیں اور اِن کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ اپنی تعلیم مکمل کر لیں۔
- اِن وسائل سے آگاہ ہیں جو بچوں کے سیکھنے کی خصوصی ضرورتیں پوری کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔
- درسی مواد، اسکول کے ماحول، اور خود اپنے تدریسی عمل میں ثقافتی اور صنفی عصبیت (gender discrimination) کو پہچان سکتے ہیں اور اِس عصبیت کی تصحیح کر سکتے ہیں۔
- درسی مواد میں صنفی اور ثقافتی عصبیت کو پہچاننے اور اس کی تصحیح کرنے میں طالب علموں کی مدد کر سکتے ہیں۔
- مختلف پس منظر اور خصوصیات کے حامل بچوں کی ضروریات کے مطابق نصاب، کتاب اور اسکول کی دیگر سرگرمیاں اختیار کرتے ہیں۔
- اپنی تدریس میں ایسا مواد، زبان اور حکمت عملی استعمال کرتے ہیں، جن سے تمام طالب علموں کو سیکھنے میں مدد ملتی ہو۔
- بچوں کے سیکھنے کے عمل کا جائزہ لے سکتے ہیں تاکہ وہ اِن کی اہلیت اور ضروریات سے مطابقت رکھتا ہو۔

- غور وفکر کی عادت پیدا کرنے والے، سیکھنے پر تیار کرنے والے، اچھے اصول اختیار کرنے والے، تجربات سے فائدہ اُٹھانے والے اور تبدیلیاں لانے والے ہیں۔
- ٹیم کے طور پر کام کرنے کے قابل ہیں۔

اساتذہ کی نمو اور ترقی: (Teachers Development)

اساتذہ:

______ کلاس اور اسکول میں ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل اور اضافی پیشہ ورانہ تربیت کے حصول کے لیے باقاعدگی سے ورکشاپوں اور کلاسوں میں شریک ہوتے ہیں۔

______ مذکورہ ماحول پر مبنی کلاس کی تشکیل کے لیے اساتذہ، والدین اور علاقے کے مقامی لوگوں کو Presentations کے ذریعے اپنے تجربات سے آگاہ کرتے ہیں۔

______ اپنے مضمون کے تدریسی مواد (مثلاً ریاضی) کے بارے میں اپنی سمجھ بوجھ کو بہتر کرنے کے لیے مسلسل تعاون (Support) حاصل کرتے ہیں۔

______ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول سے متعلق تدریسی اور تعلیمی مواد تیار کرنے کے لیے مسلسل تعاون حاصل کرتے ہیں۔

______ اسکول انتظامیہ کے مشاہدات اور تحریری نگرانی کے منصوبوں سے واقفیت حاصل کرتے ہیں۔

______ کام کرنے کے لیے اسکول کا کوئی حصہ مختص کر رکھا ہے، جہاں تدریسی مواد کی تیاری کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے تبادلہ خیال کرتے ہیں۔

______ ہمہ گیر تعلّم دوست ماڈل اسکولوں کا دورہ کرتے ہیں۔

طلباء:

______ اسکول جانے کی عمر والے علاقے کے تمام بچے باقاعدگی سے اسکول جاتے ہیں۔

______ تمام طلباء کے پاس اُن کی ضروریات کے مطابق سیکھنے کے لیے نصابی کتب اور درسی مواد موجود ہے۔

______ تمام طلباء کو اپنی بہتری کا جائزہ لینے کے لیے کارکردگی جائزہ رپورٹ باقاعدگی سے حاصل ہوتی رہتی ہیں۔

______ مختلف پس منظر اور خصوصیات کے حامل بچوں کو کلاس اور اسکول میں سیکھنے اور اپنی رائے کے اظہار کے یکساں مواقع حاصل ہیں۔

______ وہ بچے جو کلاس میں باقاعدگی سے حاضر نہیں ہوتے، اُن کی حاضری باقاعدہ بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

______ تمام بچوں کو اسکول کی ہر قسم کی سرگرمیوں میں شرکت کے یکساں مواقع حاصل ہیں۔

______ کلاس اور اسکول میں شمولیت، امتیاز سے پاک، اصولوں کی خلاف ورزی اور اُن کے غلط استعمال سے متعلق رہنما اصولوں اور ضوابط کے ضمن میں تمام طلباء کی مدد کی جاتی ہے۔

تعلیمی مواد اور جائزہ:

______ نصاب سیکھنے کے مختلف انداز اور درسی طریقوں کی اجازت دیتا ہے، جیسے تبادلہ خیال کرنا اور رول پلے۔

______ نصاب اسکول کے تمام بچوں کے روزمرہ تجربات سے تعلق رکھتا ہے خواہ وہ کسی بھی پس منظر یا اہلیت رکھتے ہوں۔

______ نصاب خواندگی، ریاضی اور زندگی کی مہارتوں پر مشتمل ہے۔

- اساتذہ بچوں کے تعلّم میں مدد دینے کے لیے مقامی وسائل کو استعمال کرتے ہیں۔
- نصابی مواد، تصاویر، مختلف اقسام کے لوگوں کی مثالوں، نسلی اقلیتوں، مختلف ذاتوں اور سماجی رمعاشی پس منظر رکھنے والے وہ لوگوں جن میں کوئی معذوری ہے پر مشتمل ہے۔
- نصاب کو مختلف رفتار اور طریقوں سے سیکھنے والے بچوں کے مطابق بنایا جائے خصوصاً اُن بچوں کے لیے جن کو سیکھنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔

- وہ بچے جنہیں تعلیم و تعلّم میں مشکل پیش آتی ہے، انہیں اپنا سبق دہرانے یا اضافی ٹیوشن حاصل کرنے کے مواقع میسر ہیں۔
- نصاب اور تعلیمی مواد اُن زبانوں میں ہے جو بچے اسکول کے اندر اور باہر بھی استعمال کرتے ہیں۔
- نصاب میں شامل مواد سے احترام، رواداری اور دیگر ثقافتی پس منظر رکھنے والوں کے بارے میں آگہی پیدا ہوتی ہے اور ایسے روّیوں کو فروغ ملتا ہے۔
- طالب علموں کے علم، مہارتوں اور رویوں کی پیائش کے لیے، اساتذہ کے پاس بہت سے تشخیصی طریقے موجود ہیں بجائے اس کے کہ صرف امتحانی نتائج پر بھروسہ کریں۔

غیر نصابی سرگرمیاں:

- جسمانی طور پر معذور بچوں کو جسمانی کھیل کود اور ذہنی و جسمانی نشو و نماء کے مواقع میسر ہیں۔
- لڑکیوں کو جسمانی کھیل کود اور دیگر غیر نصابی سرگرمیوں تک وہی رسائی اور مواقع حاصل ہیں جو لڑکوں کو حاصل ہیں۔
- تمام بچوں کو ان کی اپنی زبان میں پڑھنے، لکھنے اور سیکھنے کے مواقع میسر ہیں۔
- اسکول تمام مذاہب کے بچوں کا احترام کرتا ہے؛ اسکول کے ایّامِ کار کے دوران بچوں کو دیگر موزوں مذہبی روایات کے بارے میں جاننے کے مواقع میسر ہیں۔

کمیونٹی یا علاقے کے لوگ:

- والدین اور علاقے کے لوگ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے بارے میں جانتے ہیں اور اسکول کو اس ماحول میں ڈھالنے کے قابل ہیں۔
- جو بچے اسکول میں شامل نہیں ہو سکے اُن کو اسکول لانے میں علاقے کے لوگ تعاون کرتے ہیں۔
- والدین اور علاقے کے لوگ مذکورہ ماحول پر عمل درآمد کے بارے میں اپنے خیالات اور وسائل پیش کرتے ہیں۔
- والدین اسکول سے اپنے بچوں کی حاضری اور کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔

یہ خود تشخیصی چیک لسٹ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل اور منصوبہ بندی میں آپ کی اور آپ کے رفقائے کار کی مدد کرے گی۔ اس کتابچے میں اگلی معاونت آپ کی اس طرف رہنمائی کرے گی، اس لیے اِس چیک لسٹ کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ یہ یاد رکھیے کہ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول پر عملدرآمد ایک مسلسل عمل ہے۔ اساتذہ، والدین، اور علاقے کے ارکان، سال کے مختلف اوقات میں اس چیک لسٹ کا جائزہ لینا پسند کرتے ہیں تاکہ وہ جان سکیں کہ آیا وہ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے حصول کی طرف ایک بااعتماد رفتار سے آگے بڑھ رہے ہیں یا نہیں۔

ہمارا اسکول کس طرح ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول اسکول بن سکتا ہے؟

اگر کسی دوسرے اسکول کا استاد آپ سے یہ پوچھے کہ ہمیں ایک ایسے اسکول کے قیام کے لیے کیا کرنے کی ضرورت ہے جس میں ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول موجود ہو؟ تو آپ کیا جواب دیں گے۔ درج ذیل تحریر پڑھنے اور اس پر گفتگو کرنے سے آپ اس تصور سے آشنا ہو جائیں گے کہ استاد کے سوالوں کا جواب آپ کیا دیں گے؟

تکمیلی سرگرمی: تھائی لینڈ کے ایک اسکول میں ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کا تشکیل پانا۔

1950ء میں بنکاک کے نواح میں ایک اسکول کا قیام عمل میں آیا، جو آسمان کی بلندی کو چھونے والے عمارتوں اور کچی آبادیوں سے زیادہ دور نہیں تھا۔ اُس کا مشن تمام بچوں کی چاہے اُن کے خاندان کتنے ہی غریب یا امیر ہوں خدمت کرنا تھا۔1986ء میں اسکول کی پرنسپل نے بچوں پر مبنی تعلیم کا عملی نظام اسکول میں متعارف کروایا۔ اُس نے تمام اساتذہ کو اسکول میں ایک چار روزہ ورکشاپ میں شرکت کی دعوت دی، جس کی نمائندگی ایک ایسا ماہر تعلیم کر رہا تھا، جو اس قسم کی تدریس اور تعلّم کا کئی سالوں کا تجربہ رکھتا تھا۔ ورکشاپ شرکت اور سرگرمی پر مبنی تھی۔ کلاس روم میں تدریس اور تعلیم کو بہتر بنانا اس کا مرکزی نکتہ تھا۔ بہت سے اساتذہ عملی تعلیم و تعلّم کے اس تصور سے بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے تخلیقی مواد تیار کرنا اور کلاس میں تدریس کے نئے انداز آزمانا شروع کردیے۔ پرنسپل نے نگرانی کے اس جاری عمل کو اپنے اہم کاموں میں سے ایک کام تصور کر لیا اور اس نے اساتذہ کی ایک دوسرے کے تصورات کا مشاہدہ اور تبادلہ کرنے کی حوصلہ افزائی کی۔ تصورات کے اس تبادلے نے تخلیقی صلاحیتوں کو جنم دیا اور اساتذہ کے اعتماد میں اضافہ ہوا۔ انہوں نے ایک دوسرے کے لیے ورکشاپوں کا اہتمام کرنا شروع کردیا۔ انہوں نے نئی چیزیں سیکھنے کے لیے دیگر اسکولوں کا دورہ کیا، اور تھائی لینڈ کے کونے کونے سے اساتذہ کو اپنے اسکول آنے کی دعوت دی۔

اِس اسکول نے اپنے اردگرد موجود وسائل کو استعمال کرنے اور اسکول کی ترقی میں مدد فراہم کرنے کے لیے نئے وسائل کی تلاش شروع کی۔ انہوں نے ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول پر مبنی ایک ایسے مشن، تصور اور ثقافت کی بنیاد ڈال دی ہے، جو بدھ مت کی مذہبی اور ثقافتی روایات کا آئینہ دار ہے۔ مثال کے طور پر، اساتذہ اور طالب علم دونوں روزانہ مراقبے اور غور و فکر کے لیے وقت نکال لیتے ہیں۔

اپنے مشن کے طور پر، اس اسکول کا ایک مقصد تھائی معاشرے کو یہ دکھانا ہے کہ تمام بچے اکٹھے پڑھ سکتے ہیں۔1990ء کی دہائی میں پرنسپل، اسکول، والدین، علاقے کے لوگ اور اساتذہ نے یہ معلومات جمع کیں کہ اس علاقے کے تمام بچوں کی خدمت کیسے کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے ذہنی طور پر کمزور، مایوس، سماعت سے محروم، غیر معمولی طور پر فعال اور سیکھنے سے معذور بچوں کو اسکول میں داخلے کی دعوت دی۔ بچوں کا داخلہ شروع ہونے سے پہلے، اساتذہ نے دوبارہ تربیت لینی شروع کی کہ اِن نئے طریقوں اور حکمت عملیوں کو کس طرح کلاس میں استعمال کریں۔ وہ مذکورہ ماحول کا مشاہدہ پہلے ہی کر چکے ہیں اور اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ یہ ماحول تمام بچوں، بلکہ ہر ایک کے لیے مفید ہے۔ جب اسکول کے سامنے ایک نئی شاہراہ تعمیر کی گئی تو اس اسکول نے تعمیراتی کارکنوں کے ان بچوں کو جو اسکول نہیں جاتے تھے، اسکول آکر دیگر تمام بچوں کے ساتھ پڑھنے کی دعوت دی۔ والدین نے کارکنوں کے بچوں کے لیے یونیفارم کا عطیہ دیا اور ان کے لیے اسکول فیس معاف کردی گئی۔

عملی تعلیم و تعلّم اور تمام بچوں کے اسکول میں اندراج، دونوں تبدیلیوں کو کئی برسوں تک قدم بہ قدم متعارف کروایا گیا۔ پرنسپل کو معلوم تھا کہ پرانی روایات کو نئی روایات میں تبدیل کرنے کے لیے وقت درکار ہوتا ہے۔ اب ہر تین سے پانچ سال بعد، اسکول کا ایک نیا چارٹر تحریر کیا جاتا ہے، جو طالب علموں کی تعلیم کے لیے اسکول کی ترجیحات پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اسکول میں موجود ہر شخص اس چارٹر کی تیاری میں حصہ لیتا ہے۔ یعنی ''ہر کوئی شرکت کرتا ہے، ہر کوئی سیکھنے والا ہے''۔

اس کیس سٹڈی کے مطالعے کے بعد، مذکورہ بالا اسکول نے ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کو مزید بہتر بنانے کے لیے تبدیلی کے کون سے اقدامات کیے؟ اِن میں سے کچھ اہم اقدامات کی نشان دہی کریں اور پھر اپنے جوابات کا اپنے ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ کریں۔

1. ________________

2. ________________

3. ________________

ماحاصل سرگرمی: ہماری صورت حال کیا ہے؟

اب آپ ایسی تبدیلیوں پر روشنی ڈالیں، جو آپ کے کام کے انداز میں پیدا ہو چکی ہیں اور جو ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول پیدا کرنے میں آپ کے کام آسکتی ہیں۔ اپنے کلاس، اسکول یا علاقے کے مقامی لوگوں میں پیدا ہونے والی مثبت تبدیلی کو ذہن میں لائیں۔ اُن اقدامات کی فہرست بنائیں جو آپ نے اور دیگر لوگوں نے کیے ہیں۔

1. ________________

2. ________________

3. ________________

تبدیلی کس طرح لائی جائے اور اسے کیسے برقرار رکھا جائے

اسکولوں میں طویل المدت تبدیلی لانے کے لیے درج ذیل چیزیں ضروری ہیں۔ نیچے دیئے گئے اقدامات میں کون سے آپ کی تیار کی گئی فہرست سے مطابقت رکھتے ہیں؟ کون کون سے اِس سے مختلف ہیں؟ اِس بات پر تبادلہ خیال کریں کہ یہ ایک دوسرے سے مختلف کیوں ہیں اور آپ کے اسکول میں انہیں کیسے فروغ دیا جاسکتا ہے:۔

1. قیادت:

تبدیلی کے لیے قیادت بہت ضروری ہے، جس کے بغیر کوئی تبدیلی ممکن نہیں۔ آپ میں سے کسی ایک کو یعنی ہیڈ ماسٹر، سینئر استاد، یا کوئی ایسا استاد جو تبدیلی میں سب سے زیادہ دلچسپی رکھتا ہو اور جس نے تبدیلی کرنے کا عزم کر رکھا ہو۔ ''تبدیلی کا نمائندہ'' بننے کی ضرورت ہے، کوئی ایسا فرد جو اس پورے عمل کی ذمہ داری اٹھائے اور اس سلسلے میں دوسروں کی رہنمائی بھی کرے۔

2. ورکشاپس اور دیگر تعلیمی مواقع:

تبدیلی لانے اور اِسے جاری رکھنے کے لیے ورکشاپ اور تعلیم کے دیگر مواقع فراہم کیے جائیں۔ مثال کے طور پر اس کام کا آغاز ''عملے کی نشو و نما کا دن'' کے نام سے ایک سرگرمی سے کریں، جس میں اساتذہ کو اس تجربے کی اجازت دی جائے کہ وہ سیکھنے والے کو مرکز بنائیں اور ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے بارے میں ان کے سوالات اور اعتراضات پر اُنہیں کھل کر گفتگو کرنے کے مواقع فراہم کریں۔ ایک دوسرے کے طریقہ کار کا مشاہدہ کرنے اور تعمیری تبصرہ یا رائے زنی (Feedback) دینے کے لیے اساتذہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ چونکہ مختلف ضروریات کے حامل بچے اسکول میں داخل ہوتے ہیں اِس لیے اساتذہ کے لیے اضافی ورکشاپس کا اہتمام کریں، جو ایسے بچوں کے لیے مددگار ثابت ہوں: (الف) یہ سمجھنے کے لیے کہ یہ بچے کس طرح سیکھ پائیں گے، (ب) تدریس کے نئے طریقے خود سیکھنے، (ج) اسکول کے اندر اِن تبدیلیوں کی نشان دہی کریں، جو بچوں کو سیکھنے میں مدد دیتی ہیں۔ ورکشاپس کے نتائج پر نظر رکھنا مت بھولیں، مشاہدہ کریں کہ اس سے اساتذہ کو کس حد تک مدد ملی ہے اور یہ جاننے کی کوشش کریں کہ درس و تدریس میں تبدیلیاں لانے کے لیے کیا مزید بہتری لائی جاسکتی ہے۔ مستقبل میں مزید ورکشاپس کے انعقاد کے بارے میں اپنے خیالات کا جائزہ لیں۔

3. کلاس میں درس وتدریس کو بہتر بنانا:

کلاس میں درس وتدریس کو بہتر بنانے کے لیے ہمہ گیر، تعلّم دوست ماحول پیدا کرنے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ یاد رکھیں کہ اسکول بذاتِ خود ایک کلاس ہے اور مجموعی طور پر پورے ماحول کی نمائندگی کرتا ہے، جب کہ آپ اور آپ کی کلاس بچوں کے قریب ترین ہیں۔ آپ اکثر ان کو دیکھتے ہیں، آپ ان کے بہت قریب رہ کر کام کرتے ہیں اور آپ کی تدریس کے طریقے اُن کے سیکھنے کے عمل پر بہت حد تک اثر انداز ہوتے ہیں۔

4. معلومات:

انتظامی امور کی انجام دہی اور مثبت فیصلہ سازی کے لیے اسکول اور علاقے کی سطح پر جمع کی جانے والی معلومات کے ساتھ ساتھ ہمہ گیر، تعلّم دوست ماحول کے بارے میں معلومات بہت ضروری ہیں۔ ہم اِس ٹول کٹ میں آگے چل کر معلومات جمع کرنے اور اس کا جائزہ لینے کے کچھ طریقوں پر غور کریں گے۔

5. وسائل:

وسائل کو مؤثر انداز میں متحرک کرنے اور استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں خاندانوں اور علاقے کے لوگوں کو خصوصی اہمیت دی جاسکتی ہے، جس کے بارے میں ہم اگلے کتابچے میں کچھ سیکھیں گے۔

6. منصوبہ بندی:

منصوبہ بندی بہت اہم ہے اور ضرورت کے مطابق تبدیلی لانے والا لچک دار طویل المدت منصوبہ (3 سے 5 سالہ) قدم بہ قدم تبدیلی لانے کے لیے رہنما اصول کا کام انجام دے سکتا ہے۔ اس منصوبے کے تحت اساتذہ، اسکول کے عملے اور علاقے کے لوگوں کو نئے عقائد و عادات میں ڈھالنے کے لیے وقت دینا چاہیے۔ اساتذہ اور والدین کو مقاصد ترتیب دینے کے عمل میں شریک ہونا چاہیے۔ شروع ہی سے ہر ایک کی جانب سے جتنی شرکت ہو، اتنا ہی بہتر ہے۔

7. باہمی تعاون:

اِس عمل کو جاری رکھنے کے لیے باہمی تعاون کی حکمتِ عملی اپنانے کی ضرورت ہے: ''ہر کوئی شرکت کرتا ہے؛ ہر کوئی سیکھتا ہے''۔ یہ عمل تخلیقی صلاحیتوں اور اعتماد کو پروان چڑھاتا ہے۔

8. مشن اور تصور:

اسکول کے مذکورہ مقاصد، تصور اور ثقافتی اور ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے بارے میں جو ہم پہلے ہی بتا چکے ہیں، اُن پر مزید روشنی ڈالنے کی ضرورت ہے۔ ہر ایک یعنی استاد، انتظامیہ، بچے، والدین اور علاقے کے زعما کو تعلیم کا مشن اور تصور بنانے میں شامل کرنا چاہیے۔

9. مسلسل تعلق اور رابطہ:

والدین اور علاقے کے لوگوں سے جاری کام کے سلسلے میں روابط رکھنا ضروری ہے تاکہ اُن کا اعتماد حاصل کیا جائے۔ اُنہیں یقین دلائیں کہ علاقے کے تمام بچے اسکول میں داخل ہو چکے ہیں اور وہ اپنی صلاحیتوں کے مطابق سیکھنے کے عمل میں شریک ہیں، نیز اُن کے اِس احساس میں اضافہ کریں کہ یہ اسکول اُن کا ہے اور یہ وسائل اُن کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔

تکمیلی سرگرمی: مزاحمت سے نمٹنا

ہر کوئی تبدیلی پسند نہیں کرتا، اِس لیے بعض لوگ پرانے عقائد وتصورات کی تبدیلی کے خلاف ڈٹ جاتے ہیں۔ اپنے رفقاء کار سے اُن بڑی بڑی وجوہات پر تبادلہ خیال کریں، جن کے سبب مخالفت کی جاتی ہے اور اِن باتوں کو یہاں درج کریں جو مخالفت دور کرسکتی ہیں۔

1) مزاحمت کی وجہ : ______________________________

اِس پر قابو پانے کے طریقے: ______________________________

2) مزاحمت کی وجہ : ______________________________

اِس پر قابو پانے کے طریقے: ______________________________

3) مزاحمت کی وجہ : ______________________________

اِس پر قابو پانے کے طریقے: ______________________________

4) مزاحمت کی وجہ : ______________________________

اِس پر قابو پانے کے طریقے: ______________________________

5) مزاحمت کی وجہ : ______________________________

اِس پر قابو پانے کے طریقے: ______________________________

معاونت: 1.3

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل کے لیے اقدامات

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل کے لیے کس طرح منصوبہ بندی کی جائے:

یہ جائزہ لینے کے بعد کہ آپ کے اسکول نے ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے حصول کا کتنا سفر طے کر لیا ہے اور یہ کہ پائیدار تبدیلی لانے کی کارروائی کہاں تک پہنچی ہے، آپ یہ فیصلہ کر سکیں گے کہ مذکورہ ماحول پیدا کرنے کے لیے آئندہ آپ کو کیا اقدامات کرنا ہوں گے۔ ذیل میں اِس قسم کے ماحول کی کامیاب منصوبہ بندی اور اِن پر عمل درآمد کے اقدامات کے بارے میں تجاویز دی گئی ہیں۔

یہ اقدامات ہو سکتا ہے آپ کو کسی نتیجہ پر نہ پہنچائیں لیکن یہ آپ کی کلاس اور اسکول کو ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول بنانے کے مختلف عناصر ہیں۔ آپ اپنا وقت اور صورت حال کو سامنے رکھ کر، اگر موزوں سمجھیں تو کلاس اور اسکول میں یہ اقدامات کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں اِن کے بہت سے دیگر انداز بھی ہو سکتے ہیں اور اِن میں سے کچھ آپ دریافت بھی کر سکتے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ تبدیلی لانے کے لیے مثبت اقدام کریں اور ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول بنانے میں مخلص ہوں۔

■ پہلا قدم: ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل کے لیے ایک ٹیم تیار کریں۔

ایسے لوگ تلاش کریں جو مذکورہ ماحول بنانے میں اور اِس کی منصوبہ بندی میں اپنا کردار ادا کر سکیں اور اِس کے لیے ایک مربوط گروپ بنا سکیں۔ یہ لوگ مل کر مذکورہ ماحول کے لیے ایک ٹیم تشکیل دیں۔ اِس ٹیم میں اساتذہ، ہیڈ ماسٹر اور دو یا تین والدین کو شامل کیا جا سکتا ہے یا یہ ٹیم اِس سے بڑی بھی بنائی جا سکتی ہے۔ مربوط گروپ میں اساتذہ، منتظمین اور اسکول کے عملے کے دیگر ارکان، تعلیمی ماہرین صحت کی سہولتیں پہنچانے والے، محرمیت کا شکار گروہوں سے تعلق رکھنے والے معذور افراد، سابقہ طالب علموں، والدین، کمیونٹی اور علاقے کی تنظیموں کے ارکان کو شامل کیا جا سکتا ہے۔

■ دوسرا قدم: ضروریات کی نشان دہی۔

لوگ پہلے سے کیا جانتے ہیں اور انہیں کیا سیکھنے کی ضرورت ہے؟

1. معلوم کریں کہ مذکورہ مربوط گروپ کو ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول سے کتنی آگہی حاصل ہے۔ اِس ٹیم کے ارکان، اِس ماحول کے عناصر، خصوصیات اور فوائد کے بارے میں پہلے سے کتنا جانتے ہیں؟ آپ کو اور انہیں کیا سیکھنے کی مزید ضرورت ہے اور آپ یہ کیسے سیکھیں گے (مثال کے طور پر مہمان مقررین یا ماہرین کو بلانے اور مراکز کا دورہ کرنے کے ذریعے)
2. یہ معلوم کریں کہ طالب علموں، عملے، والدین، سرپرستوں، اور مقامی لوگوں کے ارکان کو اِس سے متعلق کتنی آگہی ہے۔ مربوط گروپ جب ایک مرتبہ مذکورہ ماحول کے بارے میں آگہی حاصل کر لے تو یہ طے کریں کہ دوسروں سے کیا کیا سوالات پوچھنے ہیں۔ اِس عمل میں معمول کے انفرادی انٹرویو یا گروپوں میں گفتگو شامل ہو سکتے ہیں یا پھر آپ ایک مختصر سوالنامہ ترتیب دے سکتے ہیں۔

اسکول اور علاقے کے بچوں کے بارے میں معلوم کریں:

1. آپ کا اسکول پہلے جو کچھ کر رہا ہے اور اسے اب کیا کرنے کی ضرورت ہے، اِس کی ایک فہرست بنائیں۔
2. پتہ چلائیں کہ علاقے کے کون کون سے بچے اسکول نہیں آ رہے۔ اِس کے لیے معاونات تیسرے کتابچہ ''تمام بچوں کو اسکول اور تعلّم کی طرف بلانا'' میں پیش کیے جائیں گے۔
3. اپنے طالب علموں اور اپنے علاقے میں روایتی طور پر اسکول سے باہر رہ جانے والے بچوں کی تعلیمی ضروریات کی نشان دہی کریں۔ ٹیم کے

ارکان کو ان ضروریات کے بارے میں، ہر ممکن معلومات فراہم کریں تا کہ ایسے بچوں کو شامل کرنے کے لیے اچھی طرح منصوبہ بندی کی جا سکے۔ اِس ٹیم کو بچوں کی تعلیمی ضروریات کی ایک جائزہ رپورٹ مکمل کرنی ہوگی اگر پہلے سے کوئی موجود نہیں۔ والدین اس ٹیم کو بچوں کے حوالے سے ہر ممکن معلومات فراہم کریں گے۔

4. اپنے اسکول اور علاقے میں موجود وسائل کی نشان دہی کریں۔ مختلف پس منظر اور ضروریات کے حامل بچوں کے لیے ضروری وسائل اور خدمات کی فہرست تیار کریں۔ اِن میں سرکاری خدمات، غیر سرکاری اداروں، مراکز صحت، اور نجی ایجنسیوں کی خدمات کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

5. موجودہ تعلیمی پروگرام اور اسکول کے ماحول سے متعلق ایک رپورٹ تیار کریں جس میں یہ وضاحت کی گئی ہو کہ فی الوقت کون کون سی سہولتیں میسر ہیں اور کتنا فرنیچر اور سامان موجود ہے جسے استعمال کیا رہا ہے۔ کیا تمام بچوں کو ان چیزوں تک رسائی حاصل ہے؟ اگر نہیں ہے تو کس طرح اِن چیزوں تک رسائی ہوسکتی ہے؟

6. کلاس میں درس و تدریس کی کارروائیوں کی نشان دہی کریں اور انہیں بیان کریں۔ کلاس میں جائیں اور بالکل وہی بیان کریں جو آپ نے اساتذہ اور طالب علموں کو کرتے دیکھا ہے۔ کیا کلاس میں بچوں کے لیے ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول موجود ہے؟ اگر ہے تو کون کون سی علامات ہیں اور اگر نہیں ہے تو کیوں نہیں؟

مذکورہ بالا معلومات کا تجزیہ کریں۔ اِن تبدیلیوں کو نوٹ کریں جو ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول بناتی ہیں۔ کلاس کے سائز، تدریسی حکمت عملی، پڑھانے کے انداز، کلاس کے معاونین اور استعمال میں لائے جانے والے مواد کو پیش نظر رکھیں۔

مزید معلومات جمع کریں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کی جمع کردہ معلومات مزید سوالات کو جنم دیں۔ مزید اور معلومات اکٹھی کریں تا کہ آپ کے فیصلے اِن متعلقہ معلومات پر مبنی ہوں نہ کہ محض آراء اور خیالات کی بنیاد پر ہوں۔

تیسرا قدم: ایک تصور تخلیق کریں۔

1. آپ اپنی مجوزہ کلاس کے ماحول کو بیان کریں یا ایک تصوراتی کلاس کے بارے میں سوچیں کہ جب آپ اور آپ کے بچے کلاس میں چل پھر رہے ہوں گے تو یہ منظر کیسا لگے گا؟ اس میں کس قسم کا فرنیچر موجود ہوگا؟ استاد کیا کر رہا ہوگا؟ طالب علم کیا کر رہے ہوں گے؟ دیواروں پر کیا آویزاں ہوگا؟ لڑکیوں اور لڑکوں کے بارے میں سوچیں جو مروجہ زبان بول نہ سکتے ہوں یا پھر بصری، سمعی یا ذہنی استعداد کی کمی کا شکار ہوں یا مختلف مذاہب اور ذات پات سے تعلق رکھتے ہوں، غرض کہ ہر قسم کے بچوں کو مدنظر رکھیں جو آپ کی کلاس میں ہو سکتے ہیں۔ اگر اسکول جانے کی عمر کے تمام بچے اسکول جاتے ہیں تو اُن کی تعلیم کی مختلف ضروریات کیا ہوں گی اور یہ ضروریات کس طرح پوری کی جاسکیں گی؟ آپ یہ سب کچھ احتیاط سے لکھیں پھر ایک تصوراتی کلاس روم کے بارے میں ایک نظریہ (vision) بنائیں جو بعد میں ایک ہمہ گیر تعلّم دوست کلاس کے بارے میں آپ کا مطمع نظر (goal) ہوگا۔

2. پھر آپ اپنے مجوزہ تعلیمی پروگرام اور اسکول کے ماحول کے بارے میں سوچیں۔ اوپر بیان کیے گیے ذرائع کے بارے میں غور کریں، ''کمیونٹی''، مقامی حکومت اور محکمہ تعلیم کے افسروں سے کس قسم کی مدد درکار ہے، اور آپ کس طرح یہ مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ کون یہ مدد حاصل کرنے میں آپ کے کام آسکتا ہے۔ بچوں کو اِس میں کس طرح شامل کیا جاسکتا ہے۔ یہ چیزیں لکھ لیں یہ آپ کے نظریہ کو حاصل کرنے میں مدد دیں گی۔

■ چوتھا قدم: ہمہ گیر تعلّم دوست اسکول کے قیام کے ترقیاتی منصوبے بنانا

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول پیدا کرنے اور اس پر عمل کرنے کے لیے لائحہ عمل تیار کرلیں۔ آپ کو متوقع تبدیلیوں کی تفصیل اور اُن کے اوقات کار طے کرنا ہوں گے، اشیاء و خدمات فراہم کرنے کے ذمہ دار لوگوں اور دیگر مطلوبہ وسائل کی فہرست مرتب کرلیں۔ اِن تبدیلیوں پر عمل کرنے کے لیے آپ کا لائحہ عمل حقیقت پر مبنی ہونا چاہیئے۔ اِس کے اہداف ٹھوس ہوں، مگر اس کے ساتھ ساتھ بدلتی ہوئی ضروریات اور حالات کے مطابق لچکدار بھی ہوں۔

ضرورت کے مطابق اضافی وسائل بھی مہیا کریں۔ ضروری وسائل کے اضافہ کے لیے پہلے سے تیاری کرلینی چاہیے (مثلاً؛ تدریسی عادنین کے لیے بجٹ کی تیاری، ''ہم جماعتوں کے جوڑوں'' کا ٹیوشن نظام (Peer tution system) یا وسائل میں اضافہ کے لیے والدین اور اساتذہ کی ایک خصوصی کمیٹی کی تشکیل)۔ ذہنوں اور رویّوں پر نظر رکھیں۔ ایسی تعلیم کی تیاری کریں جو تعلیمی ماحول میں شرکت کے لیے تمام بچوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہو۔ یہ دو طریقوں سے ہوسکتا ہے، تفصیلی تجزیئے اور منصوبہ بندی کے ذریعے اور لوگوں کے رویّوں اور ذہنوں میں تبدیلی کے ذریعے۔ آپ تفصیلی تجزیئے کے لیے ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی خود تشخیصی چیک لسٹ استعمال کرسکتے ہیں۔ آپ لوگوں کے ذہنوں اور رویّوں کو کس طرح تبدیل کرسکیں گے؟ مثال کے طور پر والدین اور علاقے کے لوگوں کی کلاس روم میں شمولیت کو بڑھانا۔ اِس طرح وہ خود اِس بات کو محسوس کرسکیں گے کہ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے فوائد کیا ہیں۔ اور وہ کس طرح آپ کی تدریس اور طلباء کے سیکھنے میں بھی مدد کریں گے۔ کتابچہ نمبر 2 ''خاندانوں اور علاقے کے لوگوں کے ساتھ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول پیدا کرنے کے لیے کام کرنا'' میں مزید خیالات کے بارے میں بتایا جائے گا۔

■ پانچواں قدم: اپنے منصوبے پر عملدرآمد کریں۔

عملے کو ضروری تکنیکی معاونت فراہم کریں۔ کیا تکنیکی معاونت کی ضرورت ہے؟ اگر ہے، تو کس قسم کی اور یہ معاونت کون کون فراہم کرے گا؟ اِس پر کیسے عمل درآمد کیا جائے گا اور کب کب یہ معاونت فراہم کی جائے گی؟

اسکول کے عملے (تدریسی اور غیر تدریسی) اور طالب علموں کو ضرورت کے مطابق تربیت فراہم کریں۔ اِس تربیت میں بچوں کے حقوق اور تعلیم، صنفی تضادات اور مساوات، ثقافتی اور لسانی اختلافات اور یکسانیت، معذوری کے سبب استعداد کی کمی کے بارے میں آگہی، خصوصی دیکھ بھال کی ہدایت، عملے کی ذمہ داریوں کی وضاحت، تدریسی معاونت کی حکمت عملی، وغیرہ جیسے معاملات شامل کرسکتے ہیں۔

والدین کی عملی شمولیت کو فروغ دیں۔ منصوبہ بندی کی ٹیم، والدین اور استاد کے رابطہ کے لیے ایک نظام مرتب کرے کہ والدین سے رابطہ رکھنے کا ذمہ دار کون ہوگا؟ منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے تمام مراحل میں والدین کے عمل دخل کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے اور اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔

اس بات کی منصوبہ بندی کریں کہ مجوزہ تبدیلی کی مزاحمت سے آپ کس طرح نمٹیں گے۔ تھائی لینڈ کے ایک اسکول میں، پرنسپل نے اساتذہ کو اس بات کی اجازت دے رکھی تھی کہ وہ اپنی سہولت کے مطابق اپنی تدریسی رفتار کو تبدیل کرسکتے ہیں۔ زیادہ تر اساتذہ نے فوری سیکھنے والوں پر مرکوز تدریس کو اپنا لیا جب کہ کچھ نے ایسا نہیں کیا۔ والدین کی زیادہ تر تعداد نے اسکول کو زیادہ ہمہ گیر بنانے کے فیصلے کی حمایت کی، لیکن کچھ والدین کو اس بات کی تشویش تھی کہ نجانے استعداد کی کمی کے شکار کتنے بچے اسکول میں داخل کرلیے جائیں گے۔ اسکول نے اِس مسئلہ کو حل کرنے کے لیے ایک مخصوص شرح فی صد مقرر کردی۔ یہ جاننے کے لیے کہ کسی قسم کی مزاحمت پیدا ہوسکتی ہے اور اس پر قابو پانے کے کیا طریقے ہیں۔ (گزشتہ معاونت 1.1 میں دی گئی معلومات سے استفادہ کریں)

چھٹا قدم: اپنے منصوبے کا تجزیہ کریں اور اپنی کامیابی کی خوشی منائیں۔

کامیابی کی رفتار پر نظر رکھیں اور ضرورت کے مطابق اپنے منصوبے میں ترمیم کریں۔ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی ٹیم ایک جاری وسیلہ ہے جسے پورے تعلیمی سال کے دوران استعمال کیا جا سکتا ہے۔گزشتہ منصوبوں پر عملدرآمد کے لیے لائحہ عمل تیار کریں ۔ یہ فیصلہ کریں کہ نگرانی کا عمل کیسے انجام دیا جائے گا اور یہ کام کون کرے گا۔اس بات کا مشاہدہ کریں کہ موجودہ پروگرام کتنی کامیابی سے جاری ہے، یہ فیصلہ کریں کہ کیا موجودہ تعاون کافی ہے یا اس کو مزید بڑھانے یا ختم کرنے کی ضرورت ہے۔

اپنی کامیابیوں کی خوشی منائیں! ایک تعلیمی پروگرام کی قابل ذکر تبدیلیوں کے حصول پر خاص طور پر ایک ایسی تبدیلی، جس میں انسانی اور مادی وسائل کی سرمایہ کاری شامل ہے، کامیابی کی خوشی منانا یقیناً جائز ہے! امید ہے کہ آپ نے اس راستہ پر اٹھائے جانے والے ہر قدم پر علاقے کے لوگوں کو شامل کیا ہوگا ،اس لیے اپنے اسکول میں ایک میلہ، تہوار یا ''اوپن اسکول ڈے'' کا اہتمام کریں اور علاقے کے لوگوں کو اس میں شامل کر کے کامیابی کی خوشی منائیں۔''اوپن اسکول ڈے'' میں شرکت کے لیے والدین، علاقے کے لوگوں اور یہاں تک کہ افسران کو بھی اسکول آنے کی دعوت دی جائے۔ تمام بچوں کی طرف سے مل جل کر کیے جانے والے کام اور نئے تدریسی مواد کی نمائش کی جائے ،اساتذہ اپنے نئے طریقوں اور تدریسی مہارتوں اور بچے اِن صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں جو وہ اب تک سیکھ چکے ہوتے ہیں۔

اپنی کارکردگی کی نگرانی کس طرح کی جائے۔

ہم کیا تبدیلیاں لا رہے ہیں کیا ہماری کلاس اور ہمارا اسکول ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول بنتا جا رہا ہے؟ یہ جاننے کے لیے کہ کیا آپ کامیابی سے ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل کر رہے ہیں، آپ کو درج ذیل دو اہم سوالات کے جوابات تلاش کرنا ہوں گے۔

1. جو راستہ ہم نے اختیار کیا، کیا اِس پر چلتے ہوئے، ہم ''ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول'' کا انداز اپنا چکے ہیں؟ (جو کچھ ہم کر چکے ہیں اس میں مزید بہتری کس طرح لائی جاسکتی ہے؟)
2. بچوں کی تعلیم و تعلّم بہتر بنانے کے لیے ہم کیا تبدیلی لا سکے ہیں؟

آپ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول پیدا کرنے کے بارے میں طریقہ کار (نمبر 1) اور حاصلات (نمبر 2) کا رسمی اور غیر رسمی دونوں طریقوں سے جائزہ کر سکتے ہیں۔اسکول کے اندر دیگر افراد اور آپ مل کر غیر رسمی تجزیے کر سکتے ہیں اور پھر اس طرح حاصل ہونے والی معلومات کو استعمال کرتے ہوئے پروگرام ترتیب دے سکتے ہیں یا پہلے سے جاری پروگرام میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔غیر رسمی تجزیے کے علاوہ، عقل مندی کا تقاضہ ہے کہ باہر سے قابل اعتماد لوگوں کو باقاعدگی سے رسمی تجزیوں کے لیے بلاتے رہنا چاہیے (ہر تین سے پانچ سال بعد ہونا چاہیے) یہ تجزیہ اسکول کے معیار کی تصدیق کے لیے کیے جانے والے دورے کا حصہ بھی بن سکتا ہے، یا دوسرے لفظوں میں ''نئے انداز سے'' کے ذریعے اسکول کو پرکھنے کا ایک انداز اپنایا جاسکتا ہے۔ تھائی لینڈ کے اسکول میں والدین ایک سوالنامہ پُر کرتے ہیں جس کے ذریعے اسکول کی سہولیات، اسکول کی کارکردگی، طلباء کی پڑھائی اور مزید بہتری کے لیے تجاویز کا جائزہ لیا جاتا ہے۔اس طرح انہیں بہت اچھے خیالات مل جاتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ بچے بھی اچھے نگران اور تجزیہ نگار ہوتے ہیں اس لیے ہمیں چاہیے کہ انہیں بھی اس کام میں شامل کریں!

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول پیدا کرنے کے لیے اِس کتابچے میں دی گئی چیک لِسٹ کو نگرانی کی معاونت کے طور پر اپنایا جاسکتا ہے تاکہ آپ اپنے اسکول کو مذکورہ ماحول میں ڈھالنے کی رفتار پر، ایک سال، دو سال، کئی سال، یا پھر پورا عشرہ یا اس سے بھی زیادہ عرصے تک نظر رکھ سکیں۔

چیک لِسٹ کے علاوہ، معلومات حاصل کرنے کے پانچ اور طریقے ہیں جن سے ہم یہ جان سکتے ہیں کہ آیا اسکول ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی جانب پیش قدمی کر رہا ہے یا نہیں:۔

1. **ڈائری لکھیں اور ریکارڈ ترتیب دیں:** آپ اور آپ کے ساتھی استاد ہر ماہ کی ایک مختصر ڈائری لکھ سکتے ہیں جس میں وہ یہ تحریر کریں کہ ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل کے سلسلے میں اب تک کتنی کامیابی حاصل ہو چکی ہے۔ اس تحریر میں سرگرمیوں، اسکول اور علاقے میں منعقد ہونے والے اجلاسوں کا ریکارڈ شامل کیا جائے۔ کلاس مانیٹرز اور دیگر طالب علم بھی ایک سادہ ڈائری میں یہ لکھ سکتے ہیں کہ کیا کچھ ہو چکا ہے اور ہر ماہ اساتذہ اور پورے اسکول کے ساتھ اس پر تبادلہ خیال کر سکتے ہیں۔ اس ڈائری میں علاقے کے رہنما یا والدین باقاعدگی سے اسکول آ کر کام کی رفتار کے بارے میں اپنی رائے درج کر سکتے ہیں۔

2. **دیگر لوگوں سے بات کریں:** جوں جوں ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کا پروگرام آگے بڑھتا ہے یہ سرگرمی غیر رسمی انداز میں کی جاتی ہے لیکن کبھی کبھار جب آپ اپنے سوالات کا جواب چاہتے ہوں تو ان کاموں کے لیے خصوصی مواقع پیدا کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ایسا کرنے کے لیے آپ سوالات اور جوابات کی ایک فہرست مرتب کر سکتے ہیں۔ شاگردوں، والدین اور دیگر اساتذہ سے انفرادی یا اجتماعی طور پر بات کریں۔ آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ ایسے سوالات کریں جن سے معلومات حاصل کرنے اور آراء جاننے کا موقع ملے اور نہ ایسے کہ لوگ سمجھیں کہ آپ یہی جواب چاہتے تھے۔

3. **مضامین کے ذریعے آگہی اور مہارتوں کی تشخیص کریں:** اسکول میں پڑھنے والے مختلف طالب علموں کے بارے میں دیگر اساتذہ اور آپ کیا جانتے ہیں؟ آپ دیگر اساتذہ کو ایک مضمون لکھنے کے لیے کہہ سکتے ہیں جس میں وہ یہ تحریر کریں کہ وہ اس بارے میں کیا کچھ جانتے ہیں اور ان کے خیال میں وہ جو کچھ مزید جاننا چاہتے ہیں، اس کے بارے میں سوالات تحریر کریں۔ یہ کام طلباء بھی کر سکتے ہیں۔

4. **مشاہدہ:** کون کیا مشاہدہ کرتا ہے؟ مجموعی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے ہیڈ ماسٹر، کلاس میں اساتذہ کی ہدایات کا مشاہدہ کرے۔ (اس بات کا ریکارڈ رکھیں کہ ہیڈ ماسٹر نے کب کب کلاس کا دورہ کیا اور تبادلہ خیال کیا تھا۔) ٹیم کی شکل میں تدریس کے ایک حصے کے طور پر، ہم عصر (Peer) مشاہدہ بھی بہت کارآمد ہے۔ ان مشاہدات اور تبصروں کا ریکارڈ رکھیں۔ ان مشاہدات کو معینہ مدت کے بعد ہونے والے اجلاسوں میں ہیڈ ماسٹر اور اساتذہ پر مشتمل گروپوں میں زیر بحث لائیں۔

عمارتوں اور آس پاس کے پس منظر پر نظر ڈالیں۔ کیا ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول نے اسکول کے خدوخال پر کوئی اثر ڈالا ہے؟ کیا یہ ''رکاوٹوں سے پاک'' ہے؟ کیا لڑکیوں کے لیے لیٹرین موجود ہیں؟ کیا ہر قسم کی صلاحیتوں والی لڑکیوں یا لڑکوں کو کھیل کے میدانوں تک یکساں رسائی حاصل ہے؟

طالب علموں کی سرگرمی اور رویے میں پیدا ہونے والی تبدیلی کا مشاہدہ کریں۔ کیا وہ اس انداز میں ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں، جس میں وہ پہلے نہیں کر رہے تھے؟

''ویت نام کی ایک کلاس میں بہت سے طالب علموں نے کئی برس تک اساتذہ کو سماعت سے محروم کلاس کے دو ساتھیوں سے اشاروں کی زبان میں بات کرتا دیکھ کر، خود بھی اشاروں کی زبان سیکھ لی۔''

5. **دستاویزات:** اسکول کی مختلف دستاویزات، جیسے نیوز لیٹرز، والدین کو لکھے گئے خطوط، کارکردگی کی روداد یں، اسباق کی منصوبہ بندی، تدریسی نصاب کا جائزہ لیں۔ کیا آپ کے اسکول سے والدین اور علاقے کے لوگوں کو بھیجی جانے والی تحریریں، تعلیم کے لیے ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی عکاسی کرتی ہیں جس کے لیے آپ کوشاں ہیں؟ کیا اساتذہ کے اسباق کی منصوبہ بندی اور تدریسی نصاب اسکول کے ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی عکاسی کرتے ہیں؟

معاونت: 1.4

ہم نے کیا سیکھا

آپ اِس کتابچے کے اختتامی حصے پر پہنچ چکے ہیں، لیکن ابھی آپ کو ایک اور سرگرمی میں حصہ لینا ہے۔ آیئے! ہم یہ سرگرمی اس جائزے سے شروع کرتے ہیں کہ آپ اس تعارفی کتابچے سے ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کے بارے میں کیا کچھ سیکھ چکے ہیں؟ کیا آپ درج ذیل سوالوں کے جوابات دے سکتے ہیں:۔

1. ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کیا ہے؟ اس کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ یہ ماحول کلاس میں کیا منظر پیش کرتا ہے۔ (مثلاً: بیٹھنے کا انتظام، تعلیمی مواد، آپس کے تعلقات وغیرہ)۔
2. ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی پانچ امتیازی باتیں تحریر کریں۔
3. طلباء، اساتذہ، والدین، اور علاقے کے لوگ اور دیگر ارکان پر مشتمل ہر گروپ کے لیے مذکورہ ماحول کے دو دو فوائد تحریر کریں۔
4. کچھ لوگ مذکورہ ماحول کی تشکیل کی کیوں مخالفت کر سکتے ہیں؟
5. اسکولوں میں تبدیلی متعارف کروانے اور اسے قائم رکھنے کے ضروری اقدام تحریر کریں۔ نیز آپ نے اپنے اسکول میں تبدیلی کے دوران کیے جانے والے اقدام کا جو مشاہدہ کیا ہے، اسے بیان کریں۔
6. ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول تشکیل دینے کے پروگرام کی منصوبہ بندی کے پانچ بڑے بڑے اقدام کیا ہیں؟ آپ کا اسکول تبدیلی کے کون سے مرحلے پر ہے؟ مذکورہ ماحول کی تشکیل کے لیے آپ پہلے سے کیا کچھ کر چکے ہیں؟ چونکہ یہ ایک جاری عمل ہے اس لیے آپ کو مزید کس چیز کی ضرورت ہے اور آپ اس کے لیے مزید کیا کرنا چاہتے ہیں؟

ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول کی تشکیل ایک بہت عظیم مرحلہ ہے۔ دراصل، "تعلیم سب کے لیے" (Education For All) کے خواب کی تعبیر حاصل کرنے کا یہی ایک راستہ ہے! اس کام کے لیے عزم، مسلسل محنت اور نئی چیزیں سیکھنے کے لیے ذہنی آمادگی ضروری ہے۔ یہ اپنے تمام بچوں کو ایک ساتھ سیکھتا ہوا دیکھنے کا اطمینان اپنے ساتھ لاتا ہے۔ وہ بچے جو پہلے سے اسکول میں ہیں ان بچوں سے کچھ سیکھیں جو اسکول سے باہر رہ گئے تھے، جن کا اسکول میں نیا نیا اندراج ہوا ہے اور وہ بچے جو اسکول سے باہر تھے وہ اسکول میں آ کر تعلیم سے لطف اندوز ہوں۔

یہ کتابچہ آپ کو اُن طریقوں کے بارے میں سوچنے کی دعوت دیتا ہے، جن سے آپ کے اسکول میں پہلے ہی سے ہمہ گیر تعلّم دوست ماحول میسر ہے اور آپ کو وہ طریقے اختیار کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے، جن کے ذریعے آپ اپنے اسکول کو مزید مذکورہ ماحول فراہم کر سکتے ہیں۔ اب اپنے آپ سے پوچھیں کہ "میں اپنی کلاس اور اسکول میں کل کیا تبدیلیاں پیدا کر سکتا ہوں؟" آپ تین اہداف خود مقرر کریں اور پھر اپنے ساتھیوں کی طرف سے مقرر کردہ اہداف کے ساتھ، ان کا موازنہ کریں اور اس پر تبادلہ خیال کریں۔ ایک ہفتے کے بعد اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ اس سمت میں کس طرح پیش رفت کر رہے ہیں۔

WHERE CAN YOU LEARN MORE?

The following publications and Web sites are also valuable sources of ideas and information.

Publications

Booth T, Ainscow M, Black-Hawkins K, Vaughan M and Shaw L. (2000) Index for Inclusion: Developing Learning and Participation in Schools. Bristol: Centre for Studies on Inclusive Education.

Dutcher N. (2001) Expanding Educational Opportunity in Linguistically Diverse Societies. Center for Applied Linguistics: Washington, DC.

Pijl SJ, Meijer CJW, and Hegarty S. (Eds.) (1997) Inclusive Education: A Global Agenda. London: Routledge.

Slavin RE, Madden NA, Dolan LJ and Wasik BA. (1996) Every Child, Every School: Success for All. Newbury Park, California: Corwin.

UNESCO (2001) Open File on Inclusive Education: Support Materials for Managers and Administrators. Paris.

UNESCO (1993) Teacher Education Resource Pack: Special Needs in the Classroom. Paris.

UNESCO (2000) One School for All Children. EFA 2000 Bulletin. Paris.

Toolkit for Creating Inclusive, Learning-Friendly Environments

United Nations (1989) Convention on the Rights of the Child. Adopted and opened for signature, ratification and accession by General Assembly resolution 44/25 of 20 November 1989, entry into force 2 September 1990, in accordance with article 49.

Web Sites

Centre for Studies on Inclusive Education (CSIE).
http://www.inclusion.uwe.ac.uk

Enabling Education Network (EENET).
http://www.eenet.org.uk

International Labour Organization.
http://www.ilo.org

یونیسکو
ایشیا اور بحرالکاہل کا علاقائی دفتر برائے تعلیم،
بنکاک، تھائی لینڈ۔ 2004ء